اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ

ماہنامہ

مشکوۃ

قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

کا ترجمان

نومبر 2011ء — نبوّت 1390 ہش

محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی قادیان سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت 2011ء
کے موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے۔

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2011ء کے موقع پر محترم مولانا جلال الدین صاحب نیّر ناظر بیت المال آمد مزارِ مبارک سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دُعا کرواتے ہوئے۔

اجتماع کی افتتاحی تقریب کے موقع پر محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان لوائے خدام الاحمدیہ لہراتے ہوئے

اجتماع کی افتتاحی تقریب کے موقع پر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان عہدِ وفائے خلافت دہراتے ہوئے

مکرم حبیب احمد صاحب طارق نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت و صدر اجتماع کمیٹی اختتامی تقریب میں شکریہ احباب پیش کرتے ہوئے۔

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2011ء کے موقع پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کو موازنہ مجالس میں اوّل آنے پر علمِ انعامی دیتے ہوئے۔

اس موقع پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ قادیان کو موازنہ مجالس میں اوّل آنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دستخط شدہ سند خوشنودی نمائندہ کو دیتے ہوئے۔

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

ماہنامہ

مشکوٰۃ

قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی“

(حضرت مصلح موعودؓ)

جلد30 انبوت1390 ہش نومبر2011ء شمارہ11

نگران : محترم حافظ مخدوم شریف صاحب

صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر

عطاء المجیب لون

نائبین

عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد

مینیجر : رفیق احمد بیگ

مجلس ادارت : طاہر احمد بیگ، مبشر احمد خادم، سید عبد الہادی، مرید احمد ڈار، شمیم احمد غوری

انٹرنیٹ ایڈیشن وکمپوزنگ: سید اعجاز احمد آفتاب

ٹائٹل پیج : تسنیم احمد بٹ

دفتری امور : عبد الرب فاروقی۔ مجاہد احمد سولیجہ انسپکٹر

مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس

mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن

http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک

اندرون ملک 180 روپے　بیرون ملک :50 امریکن $　یا متبادل کرنسی

قیمت فی پرچہ: 20 روپے

مضمون نگار حضرات کے افکار وخیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

ضیا پاشیاں

☆ آیات القرآن　2

☆ انفاخ النبی ﷺ　3

☆ کلام الامام المہدی علیہ السلام　4

☆ پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز　6

☆ اداریہ　7

☆ مخالفین احمدیت کے لٹریچر پر ہمارا تبصرہ　قسط۔4　8

☆ سالانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت برائے سال 11-2010ء　17

☆ خلاصہ سالانہ رپورٹ مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت بابت سال 11-2010ء　27

☆ رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت 2011ء　33

☆ زونل ومقامی اجتماعات کی رپورٹیں　37

☆ ملکی رپورٹیں　38

☆ تحریک جدید کے سالِ نو کا آغاز　40

سالانہ رپورٹ نمبر

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :

Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القرآن

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

یقیناً اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں تا کہ اس کے بدلہ میں انہیں جنت ملے۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں۔ پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اُس کے ذمہ یہ پختہ وعدہ ہے جو توریت اور انجیل اور قرآن میں (بیان) ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ پس تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ التوبہ آیت 111)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (سورۃ النحل آیت 92)

انفاخ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا قصہ بیان فرمایا کہ اس نے اپنی قوم کے ایک مالدار شخص سے ہزار اشرفی قرض مانگا۔ اس نے ضمانت اور گواہوں کا مطالبہ کیا۔ قرض مانگنے والے نے جواب میں کہا اللہ تعالیٰ کے سوا نہ میرا کوئی ضامن ہے نہ گواہ۔ وہی میرا گواہ اور ضامن ہے۔ قرض دینے والے نے اس کی بات پر اعتبار کرلیا اور مقررہ مدّت کے لئے اسے ایک ہزار اشرفی قرض دے دیا۔ اس کے بعد قرض لینے والا اپنے کام کے لئے سمندری سفر پر روانہ ہوا اور کام کو سرانجام دیا۔ جب قرض کی واپسی کی مدّت قریب آئی تو اس نے سمندری کشتی کا پتہ کیا۔ لیکن اسے کوئی کشتی نہ مل سکی جو اس طرف جانے والی ہو جہاں اس نے رقم ادا کرنی تھی۔ جب وہ کشتی نہ ملنے سے مایوس ہوگیا تو اس نے ایک موٹی سی لکڑی لی۔ اس میں سوراخ کیا۔ ایک ہزار اشرفی اور ایک خط جس میں حسب وعدہ نہ پہنچ سکنے کی معذرت تھی۔ اس سوراخ میں رکھے اور اوپر سے ڈاٹ لگا کر اس کو بند کردیا۔ پھر لکڑی سمندر میں ڈال دی اور یہ دعا کی: اے میرے صادق الوعد خدا! تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں سے ایک ہزار اشرفی قرض لیا تھا، اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا میرا ضامن اللہ تعالیٰ ہے۔ اس نے مجھ سے گواہ طلب کیا تو میں نے کہا کہ اللہ ہی گواہ ہے۔ چنانچہ وہ تیرے نام کے واسطہ پر راضی ہوگیا اور تیری رضا کی خاطر اس نے مجھے رقم دے دی۔ اب میں نے کشتی حاصل کرنے کی بڑی کوشش کی ہے تاکہ میں اصل مالک کو رقم پہنچا سکوں لیکن مجھے کوئی کشتی نہ مل سکی۔ اب میں یہ رقم تیری حفاظت اور امانت میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تو یہ رقم بحفاظت اس کے مالک تک پہنچادے اور میری دعا سُن لے۔ اس دُعا کے بعد اُس نے لکڑی کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ اس میں بہنے لگی۔ یہ شخص واپس آگیا۔ لیکن پھر بھی کشتی کی تلاش میں رہا جو اس طرف کو جانے والی ہو۔ ادھر وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا اس خیال سے بندرگاہ کی طرف آیا کہ شاید مسافر جہاز آگیا ہو اور حسبِ وعدہ وہ شخص اس کی رقم لے آیا ہو۔ ایسی کشتی تو اسے کوئی نظر نہ آئی لیکن اس نے ایک موٹی سی لکڑی دیکھی جو سمندر کے کنارے لگی ہوئی تھی۔ اس نے ایندھن خیال کر کے اُسے اٹھا لیا اور گھر لے آیا۔ جب اس نے اسے چیرا تو اس میں ایک ہزار اشرفی اور ایک خط نکلا جس میں صورتِ حال کی وضاحت تھی۔ اس اثناء میں اس شخص کو کشتی مل گئی اور اس خیال سے کہ شاید رقم ملی ہو یا نہ ملی ہو۔ وہ رقم لے کر آگیا اور معذرت کی کہ کشتی نہ ملنے کی وجہ سے دیر ہوگئی ہے۔

اس آدمی نے اس سے پوچھا۔ کیا پہلے بھی تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ اس پر اُس نے پورا قصہ سنایا۔ تب اشرفیوں کے مالک نے اسے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری دعا قبول کرلی ہے۔ لکڑی کا تنا جو تُو نے بھیجا تھا وہ مجھے مل گیا ہے۔ اس میں رقم بھی تھی اور خط بھی۔ تب وہ نیک شخص خوشی خوشی مع اس رقم کے جو وہ لے کر گیا تھا اپنے گھر واپس آگیا۔ (بخاری کتاب الکفالة باب الکفالة فی القرض والدیون)

✡✡✡✡✡

کلام الامام المھدی علیہ السلام

''اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے صحابہ کرامؓ کی اطاعت، اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے اور ابوبکرؓ اپنے گھر کا مال ومتاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہوسکی لے آئے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نصف۔ پھر ابوبکرؓ سے دریافت کیا انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول گھر چھوڑ آیا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں۔ جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے۔ اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔ ہمارے لئے تو دوہرا وقت ہے۔ گورنمنٹ بھی ایک طرح سے مخالف ہے کیونکہ اگر گورنمنٹ کو ہم پر ایمان ہوتا تو وہ ہم سے کہتی کہ دعا کرو۔ ادھر اخباروں نے شور مچایا ہے کہ ہم گورنمنٹ کی مخالفت کی لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو جس طرح دنیا میں ایک عام قانون قدرت خدا کا ہے کہ تربدا گر ہندو کھائے تو اسے بھی دست آئیں گے اور اگر مسلمان کھائے تو اسے بھی دست آئیں گے۔ اسی طرح آفتاب مہتاب کی روشنی سے ہر ایک قوم مشترکہ فائدہ اٹھاتی ہے اور ایک خاص قانون ہے جو مومنین کے ساتھ برتا جاتا ہے وہ بہت لذیذ اور شیریں ہے اور بہت سے پھلوں سے بھرا ہوا ہے اور ان پھلوں کے درمیان شیرہ بھرا ہوا ہے نہ کہ نشتر۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 210و211۔ ایڈیشن 2003ء)

''ایک مامور کی اطاعت اسی طرح ہونی چاہئے کہ اگر ایک حکم کسی کو دیا جاوے تو خواہ اس کو مقابلہ پر دشمن کیسا ہی لالچ اور طمع کیوں نہ دیوے یا کیسی ہی عجز انکساری اور خوشامد درآمد کیوں نہ کرے مگر اس حکم پر ان باتوں میں سے کسی کو بھی ترجیح نہ دینی چاہئے اور کبھی اس کی طرف التفات نہ کرنی چاہئے۔ سیرت اور خصلت اس قسم کی چاہئے کہ جس سے دوسرے آدمی پر اثر پڑے اور وہ سمجھے کہ ان لوگوں میں واقعی طور پر اطاعت کی روح ہے۔ صحابہ کرامؓ کی زندگی میں ایک بھی ایسا واقعہ نہ ملے گا کہ اگر کسی کو ایک دفعہ اشارہ بھی کیا گیا ہے تو پھر خواہ بادشاہ وقت نے ہی کتنا ہی زور کیوں نہ لگایا مگر اس نے سوائے اس اشارہ کے اور کسی کی کچھ مانی ہو۔

اطاعت پوری ہو تو ہدایت پوری ہوتی ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو خوب سُن لینا چاہئے اور خدا تعالیٰ سے توفیق طلب کرنی چاہئے کہ ہم سے کوئی ایسی حرکت نہ ہو۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 283و284 ایڈیشن 2003ء)

’’اولاد تو نیکوکاروں اور ماموروں کی بھی ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد بھی دیکھو کس قدر کثرت سے ہوئی کہ کوئی گن نہیں سکتا۔ مگر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اُن کا خیال اور طرف تھا؟ بلکہ ہر حال میں خدا ہی کی طرف رجوع تھا۔ اصل اسلام اسی کا نام ہے جو ابراہیم کو بھی کہا کہ اَسْلِمْ۔ جب ایسے رنگ میں ہو جاوے تو وہ شیطان اور جذباتِ نفس سے الگ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خدا کی راہ میں جان تک کے دینے میں بھی دریغ نہ کرے۔ اگر جاں نثاری سے دریغ کرتا ہے تو خوب جان لے کہ سچا مسلم نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بیحد اطاعت ہو اور پوری عبودیت کا نمونہ دکھاوے یہاں تک کہ آخری امانت جان بھی دیدے۔ اگر بخل کرتا ہے تو پھر سچا مومن اور مسلم کیسے ٹھہر سکتا ہے؟ لیکن اگر وہ جانبازی کرنے والا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کو بڑا ہی پیارا اور محبوب ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جاتا ہے۔ صحابہؓ نے یہی کیا۔ انہوں نے اپنی جان کی پروانہ کی اور اپنے خون بہا دئے۔ شہید بھی وہی ہوتا ہے جو جان دینے کا قصد کرتا ہے اگر یہ نہیں تو پھر کچھ نہیں۔

یہ چند کلمے ناگہانی آفات سے بچنے اور سچا مسلم بننے کے لئے ہیں اور اگر انسان ان پر عمل کرے تو طاعون سے بچانے کا یہ بھی ایک ذریعہ ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 601۔ ایڈیشن 2003ء)

❁❁❁❁❁

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09490016854
040-24440860
Inta
Beauty Collection
Imp, Cosmetics & Immitation
Jewellary Leather & Fancy Bags,
School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854
Inta
Masroor Hosiery Foot Wear
A Diesinger Fancy Footwear for
Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت 2011ء

لندن/11-10-01

پیارے خداواطفال!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ امسال بھی بھارت میں خداواطفال کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے مجھ سے پیغام بھجوانے کی درخواست کی ہے۔اس موقعہ پر میں آپ کو خلافت سے گہری وابستگی اور نظامِ جماعت کی اطاعت اور احترام کی نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اجتماع کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور تمام شاملین کو اس کی برکات سے فیضیاب فرمائے۔آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اور خلیفۂ وقت کے مابین للہی محبت کا جو لازوال رشتہ پایا جاتا ہے کرۂ ارض پر اس کی مثال نہیں ملتی۔اخلاص ووفا کا یہ رشتہ اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ ہردم اپنی پروان چڑھ رہا ہے۔آج خلافت ہی کی وجہ سے آپ کو وحدت نصیب ہے۔سب دنیا کے احمدی ایک ہاتھ پر جمع ہیں۔آپ کو ہر جمعہ کو براہِ راست خلیفۂ وقت کا خطبہ جمعہ سننے کا موقعہ ملتا ہے۔اس لئے اس نعمتِ خداوندی پر خدا تعالیٰ کا شکر بجالائیں۔اور شکر کا تقاضا یہ ہے کہ آپ خلیفۂ وقت کے خطبات اور تقاریر کو پورے غور سے سنیں اور تمام نصائح پر عمل کیا کریں۔آپ کے اجلاسات میں، گھروں میں اور ماحول میں وقتاً فوقتاً خلافت کی اہمیت اور برکات کا تذکرہ رہنا چاہئے۔خطوط کے ذریعہ اپنے حالات خلیفۂ وقت کو لکھیں۔جن کو خط لکھنا نہیں آتا لکھنا سکھائیں۔جس قدر آپ کو خلیفۂ وقت سے ذاتی تعلق ہوگا اسی قدر آپ دعاؤں اور خلافت کی برکات سے فیضیاب ہوں گے۔آپ کے آپس کے تعلقات مزید بہتر ہوں گے اور باہم محبت واخوت بڑھے گی۔

نظام کی اطاعت اور احترام بھی بہت ضروری ہے۔خلافت اور نظامِ جماعت دونوں کا آپس میں گہرا رشتہ ہے۔نظامِ جماعت بھی خلیفۂ وقت کے تابع ہے۔ہر احمدی اپنے عہدیدار کی اطاعت کرے۔ہر چھوٹا عہدیدار اپنے سے بڑے عہدیدار کی اطاعت کرے۔عہدیداران سے عدمِ تعاون اور نظامِ جماعت کے خلاف آپس میں باتیں کرنا دینی کمزوری اور تقویٰ سے دوری کی علامت ہے۔اس لئے ایسے لوگوں اور ایسی مجالس سے ہمیشہ پرہیز کریں۔

نوجوانی کی عمر انسان کی زندگی کا بہت قیمتی حصہ ہوتا ہے۔جہاں اپنی دنیوی تعلیم وتربیت کی طرف دھیان دیں وہاں جماعتی کاموں، دعاؤں اور عبادات کا شوق بھی اپنے اندر پیدا کریں۔آپ احمدی خدام ہیں۔آپ کو اپنا مقام اور ذمہ داریاں سمجھنی چاہئیں۔ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدر رکھیں۔ماحول کے بد اثرات سے اپنے آپ کو بچا رکھیں۔اپنی سوچوں کو پاکیزہ اور مثبت بنائیں اور اپنے آپ کو نفع رساں وجود بنائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ان تمام نصائح پر عمل کی توفیق دے۔آپ دین میں بھی ترقی کریں اور دنیوی ترقیات بھی آپ کو نصیب ہوں۔اللہ کرے ایسا ہی ہو۔آمین

والسلام

خاکسار

(دستخط حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

خلیفۃ المسیح الخامس

اداریہ

ہمت کرے انساں تو کیا ہو نہیں سکتا۔۔۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عظیم مقاصد کے پیش نظر فرمایا اور اپنے ولولہ انگیز خطابات اور خطبات کے ذریعہ اس مقصد کو مجلس کے ابتدائی اراکین کے ذہن میں جاگزیں کیا۔اور پھر ہمیشہ ضرورت کے مطابق خدام الاحمدیہ کا لائحہ عمل تجویز کرتے رہے۔حضور انور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دوراندیش نگاہ اور قائدانہ صلاحیت نے اس حقیقت کو بھانپ لیا تھا کہ جہاں نوجوانوں کی اصلاح قوم کی ترقی کی ضامن ہے وہیں احمدیت کی اشاعت اور تبلیغ نوجوانوں سے ہی وابستہ ہے۔اس لئے آپؓ نے ہر بڑی سے بڑی ذمہ داری کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنے کندھے تیار رکھنے کی تلقین کی اور صرف تلقین نہیں بلکہ کسی بھی بڑی سے بڑی ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر اُٹھانے کے گُر بھی سکھائے اور وہ راستے بھی بتائے جو فتح وظفر کے راستے ہیں اور ترقیات سے ہمکنار کرنے والے راستے ہیں۔

مجلس کے قیام کے بعد خلفاء احمدیت خدام الاحمدیہ کو ضرورتِ زمانہ کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے آگے بڑھنے کے طور طریق سکھاتے رہے اور بڑے سے بڑے چیلنج کو قبول کر کے اپنی جوانی کے جوش کو اُن چیلنجوں کو پورا کرنے کی ترغیب دلاتے رہے اور موجودہ خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی مجلس خدام الاحمدیہ کو اور اوصاف کے ساتھ ساتھ اس پُر جوش جذبہ سے معمور دیکھنا چاہتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر خدام الاحمدیہ کے اندر یہ پُر جوش جذبہ ہو تو ہر وہ مقصد جو اس تنظیم کے قیام کا ہے پورا ہوتا نظر آئے گا۔ہر کام جو خلیفہ وقت کی طرف سے تفویض ہو اُس کو اگر اخلاص، ہمت اور حوصلہ کے ساتھ کیا جائے تو اللہ کی تائید ونصرت خود شامل حال ہو جاتی ہے۔بادی النظر میں ناممکن دکھنے والا کام بھی ممکنات میں داخل ہو جاتا ہے۔صرف حوصلہ اور ہمت اور پُر خلوص جذبہ کی ضرورت ہے۔ ؎

وہ کون سا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا نیا سال اس مہینہ سے شروع ہو چکا ہے۔خدام کو مذکورہ بالا شعر کو گہرائی سے سمجھ کر اس نئے سال میں پہلے سالوں سے بڑھ کر ہمت اور حوصلہ دکھاتے ہوئے احمدیت کی اشاعت اور تبلیغ کے لئے اپنی کمر ہمت کس لینی چاہئے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جو ذمہ داریاں عائد ہوں اُن کو نبھانے کے لئے صف اوّل میں شامل ہو کر دن رات ایک کرنے چاہئیں۔محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے بھی خدام الاحمدیہ کے کاموں کو آگے سے آگے بڑھانے کے لئے حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں جو سکیمیں اور پروگرام ہمیں دئے جائیں اُن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی ہمیں اپنے آپ کو ہر دم اور ہر وقت تیار رکھنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

(عطاء المجیب لون)

مخالفین احمدیت کے لٹریچر پر ہمارا تبصرہ

قسط 4

شعبہ سماعت (toll free) نظارت دعوت الی اللہ قادیان)

(مولانا غلام نبی نیاز)

(نوٹ: مضمون ھٰذ کے لئے مکرم مولانا غلام نبی نیاز صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ تعاون کررہے ۔ ہیں گزشتہ تینوں اقساط محترم موصوف کی رقم فرمودہ ہیں ۔محترم موصوف اپنی قلمی تعاون جاری رکھتے ہوئے مزید اقساط ارسال فرمارہے ہیں۔اس سلسلہ میں ہماری تمام قلمکار حضرات سے درخواست ہے کہ وہ بھی پیش رفت کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والے لٹریچر کا مطالعہ کرکے اس کے جواب کے تعلق سے اپنی قلمی کاوشیں ہمیں ارسال کریں۔ان شاءاللہ جائزہ کے بعد وہ بھی شامل اشاعت کی جائیں گی۔

درستی :اس مضمون کی قسط نمبر 3 شمارہ اکتوبر میں صفحہ نمبر 16 لائن نمبر 20 میں 1826 کی بجائے سہواً 1862 چھپ گیا ہے۔اس غلطی کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔قارئین اس کے مطابق درستی فرمالیں۔ادارہ)

فتح نصیب جرنیل: قارئین کرام گذشتہ شمارے میں ہم نے مولانا ابوالکلام آزاد اور دوسرے دانشوروں کے حقیقت پسندانہ اور بے لاگ تاثرات اور تبصروں کا اندراج بغرض ملاحظہ ثبت قرطاس کیا تھا۔بایں ہمہ یہ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معتقد نہ تھے۔لیکن آپؑ کے مجاہدانہ کارناموں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور حق کا اظہار کرنے سے گریز نہ کرسکے۔مولانا نے آپ کو مخالفین اسلام کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا خطاب دیا اور برملا اظہار کیا کہ ایسا کہنے کے لئے وہ مجبور ہیں۔حق بات یہی ہے۔آج کوئی مانے یا نہ مانے۔''اِلّا مَاشَاءَ اللہ''اس میدان میں آپ ہی ایسے مردِ مجاہد بن کر اسلام کے دفاع کے لئے سینہ سپر ہوکر آئے اور دشمنانِ اسلام کو یوں للکارا:

''مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اپنی طرف سے مامور کرکے دین متین اسلام کی تجدید اور تائید کے لئے بھیجا ہے تاکہ میں اس پُر آشوب زمانہ میں قرآن کی خوبیاں اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی عظمتیں ظاہر کروں اور اُن تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملہ کررہے ہیں اُن نوروں اور برکات اور خوارق اور علوم لدنیہ کی مدد سے جواب دوں جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں''(روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 34۔برکات الدعا)

چنانچہ آپ نے الٰہی تائیدات کے سہارے ہی مخالفین اسلام کے بے ہودہ اور فرسودہ قسم کے اعتراضات کے جوابات دے کر ان کی کمر ہمیشہ کے لئے ایسی توڑ دی کہ اُن کو اٹھنے کی سکت نہ رہی۔اُن کے دانت کھٹے کردئے۔حقائق کو جھٹلایا نہیں جاسکتا اور نہ ہی نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔یہی وجہ تھی کہ جناب سید حبیب صاحب جو ایک معروف قلمکار تھے اپنی مخالفانہ کتاب ''تحریک قادیان'' کے صفحہ 310 پر یوں لکھنے پر مجبور ہوئے:

''مسلمانوں کو بہکانے کے لئے عیسائی،اسلام اور اس کے بانی ؐ پر بے پناہ حملے کررہے تھے جن کا جواب دینے کے لئے کوئی نہ تھا۔آخر مرزا غلام احمد میدان میں اترے اور پادریوں اور آریہ اوراپدیشکوں کے مقابلہ میں سینہ سپر ہوئے۔مجھے یہ کہنے میں ذرا باک نہیں کہ مرزا صاحب نے مخالفین کے دانت کھٹے کئے۔وہ ایسے زمانہ میں پیدا ہوئے جب اسلام مسیحی اور آریہ مبلغین کے طعن وتشنیع کا مورد بنا ہوا تھا۔''

علامہ نیاز فتح پوری لکھتے ہیں:

''مرزا غلام احمد صاحب نے اسلام کی مدافعت کی اور اس وقت کی جب کوئی بڑے سے بڑا عالمِ دین بھی دشمنوں کے مقابلہ میں آنے کی جرأت نہ کرسکتا

تھا۔انہوں نے سوئے ہوئے مسلمانوں کو جگایا،اٹھایا اور چلایا۔یہاں تک کہ وہ چل پڑے اور ایسا چل پڑے کہ آج روئے زمین کا کوئی گوشہ نہیں جوان کے نشاناتِ قدم سے خالی ہو اور جہاں وہ اسلام کی صحیح تعلیم نہ پیش کررہے ہوں۔''(نگار اکتوبر بحوالہ ملاحظات نیاز فتحپوری صفحہ 40 تا 41)

چوہدری افضل حق صاحب صدر جمعیۃ احرار لکھتے ہیں:

''آریہ سماج کے معرض وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسدِ بے جان تھا۔جس میں تبلیغی حِس مفقود ہو چکی تھا۔سوامی دیانند کی مذہب اسلام کے متعلق بدظنی نے مسلمانوں کو تھوڑی دیر کے لئے چوکنا کر دیا مگر حسب معمول جلد ہی خواب گراں طاری ہوئی۔مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہوسکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہوکر اٹھا۔ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر واشاعت کے لئے بڑھا۔اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔'' (فتنۂ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ 46)

مولوی بشیر الدین صاحب مدیر صادق الاخبار ریواڑی لکھتے ہیں:

''چونکہ مرزا صاحب نے اپنی پُر زور تقریروں اور شاندار تصانیف سے مخالفین اسلام کو ان کے لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا ہے اور کر دکھایا ہے کہ حق حق ہی ہے۔اور واقعی مرزا صاحب نے حقِ حمایت اسلام کماحقہٗ کر کے خدمت اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامی اسلام اور معین المسلمین فاضل اجل عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے۔''

(اخبار صادق الاخبار مئی 1908ء)

مرزا حیرت دہلوی لکھتے ہیں:

''مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابل میں اسلام کی کی ہیں واقعی بہت تعریف کی مستحق ہیں۔اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔نہ بحیثیت مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم (حضرت مرزا صاحبؑ) کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا......... جو بے نظیر کتابیں آریوں اور عیسائیوں کے مذہب کے رد میں لکھی گئی ہیں اور جیسے دندانِ شکن جواب مخالفین اسلام کو دئے گئے آج تک معقولیت سے ان کا جواب الجواب ہم نے تو نہیں دیکھا۔''(اخبار کرزن گزٹ یکم جون 1908ء)

قبول عام کی سند:

مولانا ابوالکلام آزاد نے جس حق گوئی سے کام لیا ہے وہ مخالفین احمدیت کے لئے چشم کُشا ہے۔بشرطیکہ ان میں تقویٰ ہو۔آپ نے کیا ہی خوب فرمایا ہے کہ ''مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی۔مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابل پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔مرزا صاحب کی مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اثر کے پرخچے اڑائے بلکہ ہزاروں لاکھوں مسلمان اُن کے حملوں کے زد سے بچ گئے اور خود عیسائیت کا طِلسم دھواں ہوکر اُڑ گیا۔''(اخبار وکیل امرتسر 1908ء)

پس یہ وہ عظیم کام تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات سے وابستہ تھا نہ صرف اس زمانے میں بلکہ اس عظیم الشان قلمی جہاد کے نتائج ہمیشہ دنیا کے سامنے آتے رہیں گے بلکہ یوں کہنا چاہئے ہم اپنی زندگیوں میں دور دور تک اُس کے کامیاب اثرات دیکھ رہے ہیں۔ایک افریقن اخبار رقمطراز ہے:

''عیسائیت کی گرفت افریقہ میں کمزور ہوتی جارہی ہے۔ابتداء میں چرچ کو افریقہ میں جو مشکلات اٹھانی پڑیں اس سے کہیں بڑھ کر کٹھن کام چرچ کو آج درپیش ہے کہ وہ لوگوں کو عیسائیت پر کسی طرح قائم رکھے۔افریقنوں کی عیسائیت سے بے رغبتی اسی طرح بڑھتی رہی تو اندیشہ ہے کہ وہ لوگ اسلام

کی آغوش میں چلے جائیں گے۔ (افریقن اخبار Tanga Kika Standard1905ء)

ہالینڈ کا ایک اخبار جو بہت ہی ہر دلعزیز ہے زیرِ عنوان ''اسلامی ہلال یورپ کے افق پر'' لکھتا ہے:

''یورپ کا نوجوان طبقہ عیسائیت سے بیزار ہو رہا ہے اور اس کے نتیجے میں وہ کسی بھی دوسری چیز کو قبول کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ دوسری طرف اسلام یورپ میں اتحاد کا علم لئے ہوئے ہے اور یہ نوجوان اُدھر مائل ہو رہے ہیں۔ اس میلان کو روکنے اور اس میں تبلیغ کے اثرات کو دور کرنے کے لئے جس کا سب سے طاقتور انجن جماعت احمدیہ ہے۔ ہمیں اس کی راہ میں ایک مضبوط ستون گاڑنا ہوگا۔

''Has The Church Failed'' کتاب میں سینٹ جونیز کالج آکسفورڈ کے پریذیڈنٹ سر ماؤل نارووڈ لکھتے ہیں:

''یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ یورپ اور امریکہ کے مردوں اور عورتوں کا یک بڑا حصہ اب عیسائی نہیں رہا ہے اور شاید یہ کہنا بھی صحیح ہوگا کہ ان کی اکثریت اب ایسی ہی ہے۔''

اسی طرح ایڈون لوئیس جو امریکہ کے ایک مذہبی ادارے میں مسیحی دینیات کے پروفیسر ہیں لکھتے ہیں:

''بیسویں صدی کے لوگ مسیح کو خدا ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (اے مینوّل آف کریسچن بلیفس)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے دنیا میں بھیجا تا کہ صلیبی مذہب کا قلع قمع کرے اور خنزیری صفات لوگوں کو راہ راست پر لائے تا کہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور یکتائی کا نعرہ پھر سے تمام دنیا میں بلند ہو۔ آپ کے دستِ مبارک سے اس عظیم انقلاب کا آغاز ہوا اور آج آپ کے غلام افریقہ اور یورپ کے گلی کوچوں میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی ترویج اور تشہیر میں نہایت درجہ کامیابی اور ثبات قدمی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں اور آج ہم ایسے نظارے بچشمِ خود دیکھ رہے ہیں کہ وہ علاقے جہاں ''ربنا المسیح ربنا المسیح'' کے نعرے بلند ہوتے تھے آج وہاں نعرۂ تکبیر اسلام زندہ باد اور پاک محمد مصطفیٰ زندہ باد کے فلک شگاف نعرے اور صدائیں بلند ہو رہی ہیں اور ہزاروں لاکھوں وہ لوگ جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ رسائی کرنے میں شرم محسوس نہیں کرتے تھے۔ آج رو رو کر اُن پر درود وسلام بھیجنے میں ان کے اوقات صرف ہوتے ہیں۔ بھلا یہ انقلاب کس نے پیدا کیا۔ ہاں اُسی نے۔ ہاں اسی نے۔ ہاں اُسی نے جس کو خدا تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ

M/S. ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
AEM

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis
KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221
Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

BRB
OFFSET PRINTERS AND PUBLISHERS
BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

وسلم کی غلامی میں مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بنا کر بھیجا۔ بد قسمتی ہے مخالفین احمدیت کی کہ وہ غور و تدبر سے کام نہیں لیتے۔ بہتر ہوتا کہ وہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے مددگار بن جاتے۔

انگریز دجال اور ماجوج جبکہ روس یاجوج

آپ نے انگریزی اقوام کو ’’دجال موعود‘‘ قرار دیا اور دجال سے زیادہ ذلیل نام اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ آپ نے اپنی تصنیف ’’ازالہ اوہام‘‘ میں بدلائل ثابت کیا کہ آخری زمانہ میں جس دجال کے آنے کی خبر دی گئی تھی وہ یہی قوم انگریز ہے۔ اس کتاب میں آپؑ نے اس امر کا بھی اظہار کیا کہ یاجوج و ماجوج نامی دو خطرناک قوموں کا جو ذکر آخری زمانے میں آنے کا ہوا ہے وہ قوم انگریز اور روسی قوم ہے۔‘‘

آپ ہی ہیں جنہوں نے کفارہ کی تردید زبردست دلائل سے کی۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے ملکہ وکٹوریہ کو دعوت اسلام دی۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے دنیا کے برّ و بحر میں خدائے واحد اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کی منادی کی اور توحید کا پرچم بلند کیا۔ اور یہ سلسلہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ خدارا بتاؤ کہ کیا آپؑ انگریزوں کے ایجنٹ تھے؟ کیا ایجنٹ ایسے ہی ہوتے ہیں؟

خدا کے مامورین کا کام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور تھے۔ خدا تعالیٰ کے مامورین ہمیشہ حق بات کی تائید اور باطل کی تردید کرکے حق کا بول بالا چاہتے ہیں۔ یہی ان کا منصب ہوا کرتا ہے وہ حق بات کہنے میں دنیا کے لوگوں سے مرعوب نہیں ہوا کرتے۔ انگریز قوم میں جو اچھی باتیں تھیں اُن کی آپ نے تعریف کی جبکہ غلط عقائد کی تردید ساتھ ساتھ کرتے رہے۔ انگریز قوم کی مادّی اور دنیوی امور میں ان کی خوبیوں کی وجہ سے تعریف کرنا جبکہ دینی معاملات میں بغیر کسی لگی لپٹی اور مصلحت پسندی کے مذمّت کرنا اور ایسے غلط عقائد کی نشاندہی کرکے ان کو صحیح راستے پر گامزن کرانے کی کوشش کرنا عین اسلامی تعلیم اور خدائی منشا کے مطابق ہے اور یہی مامورین من اللہ کی پہچان ہے۔

اس سلسلہ میں ہجرت حبشہ کی مثال مشعل راہ ہے۔

حبشہ میں عیسائی حکومت تھی جب مکہ کے مشرکین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ پر مظالم کی حد کردی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اسی عیسائی حکومت میں پناہ لینے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے شاہ حبشہ کے اعلیٰ اخلاق کا بھی ذکر فرمایا کہ وہ کسی پر مظالم نہیں کرتا اور وہ صدق اور راستی کی سرزمین ہے۔ تفصیل کے لئے ’’سیرۃ ابن ہشام‘‘ کا مطالعہ کرکے پوری تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے۔ ان صحابہؓ میں بڑے بڑے کبار لوگ شامل تھے۔ جنہوں نے حبشہ ہجرت کی اور جتنے ایام وہاں ٹھہرے امن میں رہے۔ قابل غور امر یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہ حبشہ کی تعریف کی کیونکہ دنیاوی معاملات میں وہ عدل سے کام لینے والا تھا۔ جبکہ آپؐ خود اور آپ کے صحابہؓ خدائے واحد کے پرستار اور منادی تھے۔

کیا یہ واقعہ مخالفین احمدیت کے لئے باعث سبق و فکر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ سب کو عقل سلیم سے نوازے۔

مولوی کا ذہن عقیم ہے

کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے
فقیہہ و صوفی و ملّا کی کہنہ ادراکی (اقبال کے حضور ۲۸۳)

یہ امر قومِ مسلم کے لئے بدقسمتی نہیں تو اور کیا ہے کہ مقلّد ہوں یا غیر مقلّد، شیعہ ہوں ہو یا سُنّی، بریلوی ہوں یا دیوبندی، سب کی تحریریں یا تقریریں ایک دوسرے کے خلاف چلتی ہیں۔ مسلکی اور فروعی معاملات میں قیمتی اوقات کو برباد کیا جاتا ہے۔ کاش! مسلمان متحد ہوکر دین اسلام کی اشاعت پر کمربستہ ہوجاتے لیکن ایسا کبھی نہیں ہوگا نہ ہوسکتا ہے۔ جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد عالی مقام پر عمل نہ ہو اور وہ تبھی ممکن ہوسکتا ہے کہ زمانے کے امام علیہ السلام کے دستِ حق پرست پر توبہ کرکے آپ کے ساتھ مل کر حبل اللہ کو مضبوطی سے تھام لیں۔ خدا تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

ہم پھر بد قسمتی ہی کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ایک دوسرے سے دست بگریبان ہیں اور علمائے دین کہلانے والے ایک دوسرے کو کافر کہنے سے باز نہیں آتے۔ بقول مولانا نذیر احمد صاحب دہلوی مرحوم کہ اگر علماء کے تمام کفر کے فتوؤں کو یکجا کر کے دیکھا جائے تو دنیا میں کوئی بھی مسلمان نہیں رہتا اور یہی درست بھی ہے۔اس پر مستزاد یہ کہ ہر فرقہ کا عالم اپنے مخالف کو انگریز کا ایجنٹ،انگریز کا جاسوس،قوم کا غدّار،انگریز کا زرخرید غلام اور انگریز کا کاشتہ پودا کہتا ہے۔یہاں ہم چند علماء کے نام مع اُن تحریرات کے جن میں ان کو انگریز کا ایجنٹ کہا گیا ہے درج کرتے ہیں اور قارئین کرام سے گذارش کرتے ہیں کہ ان مخالفین احمدیت سے پوچھیں کہ بتاؤ کیا یہ سب انگریز کے ایجنٹ تھے؟ وھوھذا

۱)دیوبند انگریزوں کی تخلیق:

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب مرحوم فرماتے ہیں:

’’مولوی کا ذہن پچھلے سو سال سے عقیم چلا آتا ہے۔دیوبند ہی کو دیکھئے،دیوبند بھی انگریزی شہنشاہیت کی غیر ارادی تخلیق ہے‘‘

(اقبال کے حضور نشستیں اور گفتگوئیں صفحہ 282)

متاع ایمان کو لوٹنے کے لئے مولانا قاسم نانوتی کا انتخاب:

چوہدری محمد حسین صاحب لاہور لکھتے ہیں کہ جب انگریزوں نے ہندوستان پر قبضہ کیا تو وہ مسلمانوں سے خوفزدہ تھے اور’’وہ جانتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی قوت نے قیصر وکسریٰ کے درودیوار ہلادئے تھے اس جذبہ کی جہانگیری سے انگریز بُری طرح خائف تھا۔مسلمانوں کی اس عزیز متاع ایمان کو لوٹنے کے لئے انگریز نے ایک شخص قاسم نانوتی کو اس کام کے لئے منتخب کیا۔جس نے انگریزوں کے مفاد کی بناء پر اسلام کے نام پر دیوبند میں ایک مدرسہ قائم کیا۔نانوتی ٹولہ انگریزوں کے اشارے پر ناچ رہا تھا۔اس وقت سے اس ٹولے کی کتابیں انگریزوں کی منشاء کے عین مطابق تھیں اور ان کے مشن کو بڑی مدد ملی۔یہی وجہ ہے آج بھی لاہور کی بائیبل سوسائٹی میں ان لوگوں کی تقویۃ الایمان اور ایسے بے سودہ کتابیں عیسائی راہبوں نے مسمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے بطور حوالہ رکھی ہیں۔(در جواب آں غزل صفحہ 807)

مدرسہ دیوبند کی انگریز نوازی:

دیوبندی مولوی محمد احسن نانوتی کے سوانح نگار نے دیوبندیوں کے مرکزی مدرسہ’’دیوبند‘‘کے متعلق حکومت برطانیہ کے لفٹنٹ گورنر کے ایک معتمد انگریز’’پامر‘‘نام کا تاثر اس طرح درج کیا ہے کہ

’’اس مدرسہ(دیوبند)نے یوماً فیوماً ترقی کی۔21 جنوری 1875ء بروز یکشنبہ لفٹنٹ گورنر کے ایک خفیہ معتمد انگریز مسمّی پامر نے اس مدرسہ کو دیکھا تو اُس نے نہایت اچھے خیالات کا اظہار کیا اس کے معائنہ کی چند سطور درج ذیل ہیں:

’’جو کام بڑے بڑے کالجوں میں ہزاروں روپیہ کے صرف سے ہوتا ہے وہ یہاں کوڑیوں میں ہورہا ہے۔جو کام پرنسپل ہزاروں روپیہ ماہانہ تنخواہ لے کر کرتا ہے وہ یہاں ایک مولوی چالیس روپے ماہانہ پر کررہا ہے۔یہ مدرسہ خلاف سرکار نہیں بلکہ موافق سرکار ومُمد ومعاون مددگار ہے۔

(مولانا محمد احسن نانوتوی صفحہ 217۔مطبوعہ کراچی بحوالہ وہابی مذہب کی حقیقت صفحہ 373 مکتبہ تفہیمیہ دہلی)

مولانا اشرف علی تھانوی بھی انگریز کے وظیفہ خوار:

7 دسمبر 1945ء کو علمائے دیوبند اور مسلم لیگ کے مشترکہ اجلاس میں علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب نے انکشاف فرمایا کہ:

’’دیکھئے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ہمارے اور آپ کے مسلم بزرگ وپیشوا تھے۔اُن کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا کہ ان کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت کی جانب سے دئے جاتے تھے۔اس کے ساتھ ہی وہ یہ کہتے تھے کہ مولانا تھانوی صاحب کو اس کا علم نہ تھا کہ یہ روپیہ حکومت دیتی ہے۔مگر حکومت ایسے عنوان سے دیتی تھی کہ ان کو اس کا شبہ نہ بھی گذرتا تھا۔(الصوارم الہندیہ صفحہ 54و55 از حشمت اللہ خان صاحب۔مکالمۃ الصدرین صفحہ 9)

حکومت کے ایجنٹ:

حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ متبعین کے متعلق مولوی حشمت اللہ خان

صاحب قادری لکھتے ہیں:

''یہ ہے حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ کا وہ تحفہ جو انہوں نے حرمین شریفین سے اپنے اُن متوسلین کے لئے بھیجا یا آپ کے علمی وروحانی فرزندوں کی جانب سے حضرت حاجی صاحب کے اُن متوسلین و متبعین کو عطا فرمایا گیا جو اپنے پیرومرشد کے مسلک سے منہ موڑ کر حکومت کے ایجنٹ بن کر تخریب دین اور افتراق بین المسلمین کا منحوس مشغلہ دنیا سنبھالنے کی خاطر بیٹھے تھے۔'' (الصوارم الہندیہ صفحہ ۳۷)

انگریزی کو خود کاشتہ پودا: بریلوی صاحبان کے متعلق شورش کشمیری نے یوں لکھا ہے:

''انگریز کے اولوالامر ہونے کا فتویٰ دیا کہ ہندوستان دارالاسلام ہے۔ انگریزوں کا یہ خود کاشتہ پودا کچھ دنوں بعد ایک مذہبی تحریک بن گیا۔

(چٹان لاہور 15/اکتوبر 1962ء)

انگریز کی پیداوار:

''یہ لوگ انگریز استعمار کی پیداوار ہیں۔ یہ ایک تکفیری گروہ تھا جو انگریزوں نے اپنے مقاصد خاص کے لئے پیدا کیا تھا۔ بریلی میں خان احمد خان ان کے سرغنہ تھے لاہور میں دیدار علی اس کا علی بابا تھا۔ جب دونوں فوت ہو گئے تو اپنے پیچھے ایک جماعت چھوڑ گئے۔'' (ہفت روزہ چٹان لاہور 13/اکتوبر 1962)

انگریز کے وظیفہ خوار:

اس فرقہ (بریلوی) کے پیش رو مولوی فضل رسول بدایونی انگریز کے وظیفہ خوار تھے (سوانح فضل رسول اکمل التاریخ) اس خاندان کے چشم و چراغ محمد یعقوب ضیاء القادری انگریز اور والیان ملک کے ایجنٹ تھے۔ حکومت حیدر آباد دکن سے سترہ روپیہ وظیفہ مقرر کروایا۔ بعد میں گیارہ روپیہ یومیہ وظیفہ ملتا رہا۔ جو مولوی عبدالقادر اور المقتدر و عبدالقدیر کو ملتا رہا اور مارہرہ کے گدی نشینوں کو بھی ملتا رہا۔ (رضا خانی دین صفحہ 31۔ از محمد سعید خطیب جامع مسجد بزم توحید ملکوال ضلع گجرات)

انگریزوں نے تبلیغی تحریک کو کھڑا کیا: انگریزوں کو ایسی مذہبی تحریک کی ضرورت پیش تھی جس کے چلانے والے اپنے ظاہر کے اعتبار سے مسلمانوں میں باریاب ہونے کی فنکارانہ صلاحیت رکھتے ہوں تاکہ ان کے ذریعہ عام مسلمانوں کو مذہبی انتشار میں مبتلاء کیا جا سکے۔ چنانچہ اس عظیم مقصد کے لئے انگریزوں نے مالی امداد کا سہارا دے کر مولانا الیاس کو کھڑا کیا۔ جیسا کہ دیوبندی جمعیۃ العلماء کے ناظم علیٰ مولانا حفظ الرحمٰن کے ایک بیان میں اس کا اعتراف موجود ہے۔ (الصوارم الہندیہ صفحہ 54و55)

مولانا ارشد القادری کے بارہ میں:

نجم الدین احیاء صاحب ادارہ عالمی مشن لنڈن کے متعلق یوں قمطراز ہیں:

''سی۔ائی۔اے دنیا کا وہ بدنام ترین ادارہ ہے جس نے آج بھی اسلامی حکومتوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ پوری دنیا میں اسلامی تحریکیں آہستہ آہستہ پھیل رہی ہیں اور ان کا منبع زیادہ تر ہندو پاک ہے تو وہ بے چین ہو گئے۔ آخر انہیں ایک آدمی مل ہی گیا۔ چنانچہ مولوی ارشد القادری انہیں تحریکات کا زور توڑنے کے لئے لندن بلائے گئے اور وہاں ''عالمی اسلامی مشن'' کے نام سے ایک ادارہ کی بنیاد رکھی جس کے وہ خود ہی معتمد ہیں اور خود ہی کنونیر! عالمی مشن کے نام سے دھوکہ نہ کھائیں۔ دراصل یہ سی۔آئی۔اے کی سازش ہے اور اس ادارہ کے ذریعہ وہ ''عالمی اسلامی تحریکات'' کا توڑ کرنا چاہتے ہیں۔ (زلزلہ در زلزلہ صفحہ 62 حاشیہ)

دارالعلوم ندوہ کا فرض:

''اس کا (یعنی ندوۃ العلماء کا) اصل مقصد روشن خیال علماء کا پیدا کرنا ہے اور اس قسم کے علماء کا ایک ضروری فرض یہ بھی ہے کہ گورنمنٹ کی برکات س (حکومت انگریزی) سے واقف ہوں اور پبلک میں گورنمنٹ کی وفاداری کے خیالات پھیلائیں۔'' (الندوہ۔ جولائی 1908ء جلد 5)

''28/نومبر 1908ء کو دارالعلوم ندوۃ العلماء کا سنگ بنیاد ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک متحدہ سر جان سکاٹ ہیوس C.S.I.E نے رکھا۔''

(الندوہ دسمبر 1908ء صفحہ 4)

نیز لکھا ہے:

’’بہر حال یہ مشہور مذہبی درس گاہ ایک انگریز کی مرہونِ منّت ہے۔
(الندوہ دسمبر 1908ء)

سول ایجنٹ: ’’تھانہ بھون میں مولوی اشرف علی صاحب تھانوی پنجاب میں مولوی حسن علی اس برطانوی محکمہ کے سول ایجنٹ تھے۔ یہاں تک کہ تھانوی صاحب کوانگریزی سرکار سے مال و دولت کے خاص ڈبل وظیفے مقرر کردئے گئے تھے۔ (مکالمۃ الصدرین مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندی صفحہ 9)

پھر تو دیوبندیوں کی پانچوں گھی میں ہوگئیں۔کہیں جمعیۃ العلمائے اسلام انگریز کی رقم سے پیدا ہوئی۔ (مکالمہ صفحہ 7) اور کہیں تبلیغی جماعت اسی بہادر کے سرمایہ سے دور وجود میں آئی۔ (مکالمہ صفحہ صفحہ 9) اور کہیں اسی کے اشارہ سے کانگریس کا ظہور ہوا۔ (مکالمہ صفحہ صفحہ 9)

غرض ان سیاسی چالوں کے نام پرزراندوزی کے تمام اسباب مکمل کر لئے گئے اور کون نہیں جانتا کہ دیوبندی جس جماعت کے بھی قائد بنے ہمیشہ مسلمانوں کی تباہی کا نظریہ ہی ان کے سامنے تھا۔

(دیوبندی مذہب مصنفہ مناظر اسلام حضرت مولانا غلام مہر علی صاحب ناشر مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور۔صفحہ 78،79)

جمعیۃ العلماء اسلام اور انگریزوں کی مدد:

’’کلکتہ میں جمعیۃ العلماء اسلام حکومت کی مالی مدد اور اس کے ایماء سے قائم ہوئی..... گفتگو کے بعد طے ہوا کہ گورنمنٹ ان کو کافی رقم اس مقصد کے لئے دے گی۔ چنانچہ ایک بیش قرار رقم اس کے لئے منظور کر لی گئی اور اس کی ایک قسط مولانا آزاد سبحانی صاحب کے حوالے بھی کر دی گئی۔اس روپیہ سے کلکتہ میں کام شروع کیا گیا۔‘‘ (مکالمہ الصدرین بحوالہ دیوبندی مذہب صفحہ 358)

نجدیت (اہلحدیث) انگریز کا کاشتہ پودا:

انگریزوں نے بڑی ہوشیاری اور چالاکی کے ساتھ تحریک نجدیت کا پودا ہندوستان میں بھی کاشت کیا اور پھر اپنے ہاتھ سے ہی پروان چڑھایا۔
(طوفان 7 نومبر 1962ء)

اسلامی سلطنتوں کے زیر سایہ رہنے سے بہتر:

محمد ایوب قادری وہابیہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے رسالہ اشاعۃ السنہ کے حوالہ سے اُن کے انگریز سے نیاز مندی، خوشامد، اور کاسہ لیسی کا ثبوت دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

’’اس گروہ اہلحدیث کے خیر خواہ وفادار رعایا برٹش گورنمنٹ ہونے پر ایک بڑی اور روشن اور قوی دلیل یہ ہے کہ یہ لوگ برٹش گورنمنٹ کے زیر حمایت رہنے کو اسلامی سلطنتوں کے ماتحت رہنے سے بہتر سمجھتے ہیں اور اس امر کو اپنے قومی وکیل اشاعۃ السنہ کے ذریعہ سے جس کے نمبر 10 جلد نمبر 4 میں اس امر کا بیان ہوا ہے اور وہ نمبر ہر ایک لوکل گورنمنٹ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں پہنچ چکا ہے گورنمنٹ پر بخوبی ظاہر اور مدلل کر چکے ہیں۔ جو آج تک کسی اسلامی فرقہ رعایا گورنمنٹ نے ظاہر نہیں کیا اور نہ آئندہ کسی سے اس کے ظاہر ہونے کی امید ہے۔

اسی طرح ملکہ وکٹوریہ کے جشن جوبلی پر جو ایڈریس محمد حسین صاحب بٹالوی نے گروہ اہلحدیث کی طرف سے پیش کیا تھا اس میں لکھا تھا:

’’یہ مذہبی آزادی اس گروہ کو خاص کر اس سلطنت میں حاصل ہے۔ بخلاف دوسرے اسلامی فرقوں کے کہ ان کو اور اسلامی سلطنتوں میں بھی یہ آزادی حاصل ہے۔اس خصوصیت سے یہ یقین ہوسکتا ہے کہ اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام استحکام سے زیادہ مسرّت ہے اور ان کے دل سے مبارک باد کی صدائیں زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہیں۔

اسی طرح لارڈ فرن وائسرائے ہند کی سبکدوشی پر جماعت اہلحدیث نے ایک خوشامدانہ ایڈریس دیا۔جس پر سب سے پہلے شمس العلماء میاں محمد نذیر حسین صاحب کے دستخط ہیں۔اس کے بعد ابو سعید محمد حسین وکیل اہلحدیث، مولوی احمد اللہ واعظ میونسپل کمشنر امرتسر، مولوی قطب الدین پیشوائے اہلحدیث روپڑ، مولوی حافظ عبداللہ غازی پوری، مولوی محمد سعید بنارسی، مولوی نظام الدین پیشوائے اہلحدیث مدراس کے دستخط ہیں۔ (بحوالہ وہابی مذہب کی حقیقت۔ناشر مکتبہ نعیمیہ دہلی صفحہ 4۔صفحہ 366،367)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری لکھتے ہیں:

جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنی خدمات بذریعہ اشاعۃ السنہ اور ''رسالہ اقتصاد فی مسائل الجہاد'' کا ذکر کے مسلمانوں کو رغبت دلائی ہے کہ موجودہ جنگ میں گورنمنٹ کے دشمنوں سے لڑیں اور لکھا ہے کہ گو میں ۸۰ برس کا بوڑھا ہوں اور میں نے تلوار اور بندوق کبھی نہیں اُٹھائی تاہم گورنمنٹ مجھ کو بطور والنٹیر (خدمات کے لئے) بھرتی کرلے تو میں حاضر ہوں۔(اخبار اہلحدیث امرتسر صفحہ 13 کالم 1-2/ اکتوبر 1914ء)

مولوی ثناء اللہ امرتسری کی انگریزوں کے تئیں خوشامد:

حافظ عبداللہ صاحب روپڑی نے اپنے اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ میں لکھا:
''مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے انگریزوں کی خوشامد میں یہ فتویٰ صادر کیا ہے کہ ترکوں سے لڑائی جائز ہے۔اس فتویٰ کی بناء پر پندرہ لاکھ (انگریزی) ہندوستانی فوج میں سے نو لاکھ مسلمانوں نے عربوں اور ترکوں کے سینوں کو گولیوں سے چھلنی کیا''(تنظیم اہلحدیث روپڑ بحوالہ اخبار محمدی دہلی صفحہ 12-15/ اپریل 1939ء)

ڈاکٹر سر محمد اقبال: خود سالک لاہوری کا یہ مصرع ڈاکٹر اقبال کے متعلق زبان زد ہے کہ ؎

سرکار کی دہلیز پہ ''سر'' ہو گئے اقبال۔

(سواد اعظم لاہور 18/ نومبر 1962ء)

جماعت اسلامی:

چنانچہ اس وقت سے ہی کمیونزم کے خلاف لٹریچر پیدا کرنا شروع ہوا اور امریکی حکومت نے اسے خرید کر گویا ''امریکی امداد'' کا راستہ کھول دیا اور ملک میں یہ تأثر دن بدن گہرا ہوتا چلا گیا کہ جماعت اسلامی امریکہ سے مالی امداد حاصل کررہی ہے۔(مودودیت منزل بہ منزل مرتبہ ابن عجمی صفحہ 102)

ملکہ وکٹوریہ مادرِ مہربان:

مولوی محمد یونس اہلحدیث رئیس دتاؤلی لکھتے ہیں:
''ہم اپنی ملکہ مادر مہربان کو خوشی کے کیونکر ساتھ نہ ہوں؟ کون ملکہ؟ جس نے ہماری شوخ چشمیوں اور خیرہ سریوں کو بالکل اپنے دل سے فراموش کر کے غدر 57ء کے بعد پھر ہم کو خطہ آزادی دیا اور جس نے اپنی نیک نگاہ عنایت اور ایک دستخطی فرماں سے ہمارے خونوں کو معاف کیا۔ہماری جائیدادیں واپس کیں۔(محمد یونس اہلحدیث اشاعۃ السنہ ج10 شمارہ اول صفحہ 24)

مولوی بسم اللہ خان اہلحدیث لکھتے ہیں:
''ہم اس سرکار (انگلشیہ) کے بڑے خیر خواہ ہیں۔کیونکہ اپنے شعائر مذہبی آزادی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور کسی طرح ہمارے دین ومذہب میں خلل نہیں''(اعلان دافع بہتان صفحہ 9)

کیا سرسید احمد انگریزکے ایجنٹ تھے: مولانا عبیداللہ صاحب سندھی فرماتے ہیں:
''اسی زمانے میں سرسید پیدا ہوا تھے۔ان کی دوررس نگاہ نے دیکھ لیا تھا کہ برطانوی حکومت آنی جانی چیز نہیں وہ ایک طویل عرصہ تک برسراقتدار رہے گی۔اس لئے اگر مسلمانوں کا اس ملک میں عزت وآبرو کی زندگی بسر کرنا ہے تو انہیں لازماً انگریزوں سے تعاون کرنا چاہئے۔اس وقت اُس کی پہلی شرط یہ تھی کہ انگریزوں کے طور طریقوں کو مذہبی نقطہ نظر سے جو اس قدر مُردود اور خلافِ اسلام سمجھا جاتا تھا یہ تعصب دور ہو۔چنانچہ سرسید نے اسے دور کرنے کی دعوت دی۔یہ سرسید کا ذاتی فکر تھا اور خود اُن کے غور وتدبر کا نتیجہ۔لیکن سرسید کا یہ اقدام برطانوی حکومت کے لئے مفید تھا اسی بناء پر جب انہوں نے اپنی یہ تحریک شروع کی تو حکومت نے اس میں ان کی مدد کی اور جب انہوں نے کالج بنایا تو انگریزوں نے اُس کی سرپرستی کی۔غرض اس معاملے میں دونوں کے مفادات ایک تھے۔اب یہ کہنا کہ سرسید انگریزوں کے آدمی تھے اور انہوں نے اپنے آپ کو انگریزوں کے ہاتھ بیچ دیا تھا ٹھیک نہیں۔ان کا اپنا ایک مستقل فکر تھا۔وہ اسے اس زمانے میں مسلمانوں کے لئے مفید سمجھتے تھے۔اتفاق سے اس فکر سے انگریزی حکومت کو وقتی طور پر تقویت ملتی تھی۔لیکن اس کو اپنانے میں سرسید کے نزدیک مسلمانوں کو بھی فائدہ تھا بلکہ

واقعہ کہ یہ ہے کہ اس کے سوا اور کوئی چارہ بھی نہ تھا۔

(افادات وملفوظات صفحہ 4،9)

مولوی سرکاری ہیں:

جماعت احرار کے متعلق خواجہ حسن نظامی صاحب رقمطراز ہیں:

”میں نے اپنے روزنامچہ میں لکھا تھا کہ یہ مولوی خود سرکاری ہیں اور سرکار سے خفیہ تنخواہیں اُن کو ملتی ہیں۔آج خدا نے میرا بیان سچ کر دکھایا اور احرار اور اُن کے مولویوں نے اعلانیہ سرکار کی حمایت اور مسلمانوں کے خلاف اپنے چہروں کے نقاب الٹ دی اور کھلم کھلا سرکار کی حمایت میں فتویٰ دیا“

(اخبار منادی 26 جولائی 1935)

دیوبندی ٹولہ:

دیوبندی ٹولہ انگریزوں نے اپنی ضرورت کے تحت تنخواہیں دے کر کھڑا کیا تھا اور اس انگریزی محکمہ کے انچارج مولوی اشرف علی تھانوی تھے۔جو کہ چھ سو روپے ماہوار (سات ہزار دو سو روپیہ سالانہ) انگریز سے تنخواہ پا کر مسلمانوں کو مشرک بدعتی کہتے تھے۔(ہفت روزہ سواد اعظم لاہور 21 نومبر 1962ء)

علامہ انور شاہ کشمیری انگریز کے آلہ کار:

علامہ انور شاہ کشمیری بہت بڑی شخصیت تھے۔ہم ان کے بارے میں اپنی کوئی ذاتی رائے قائم نہیں کر سکتے لیکن ان کا عمل ان کی تحریر سے ثابت ہو رہا ہے کہ وہ دانستہ یا نادانستہ طور پر انگریز کے آلہ کار بن چکے تھے۔

(تاریخ اہلحدیث تاریخ کے آئینہ میں صفحہ 300 تا 303)

مولانا محمد قاسم صاحب اور سرسید دونوں انگریز کے وظیفہ خوار تھے: مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی مرحوم عربی کالج دہلی کے پڑے ہوئے تھے۔مولوی مملوک علی اُن کے استاد تھے۔سرسید احمد خان مرحوم کے جماعتی تھے۔دونوں انگریز کے وظیفہ خوار تھے۔سرسید احمد خان مرحوم نے علی گڑھ میں محمڈن سکول بنایا جو تدریجاً مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی شکل اختیار کر گیا۔مولانا محمد قاسم نانوتوی نے قصبہ دیوبند ضلع سہارنپور میں مدرسہ قاسمیہ کی بنیاد رکھی جو بعد میں دار العلوم دیوبند کے نام سے مشہور ہوا۔یہ دونوں بزرگ عربی کالج دہلی کے پڑھے ہوئے تھے۔ان دونوں کو انگریز کے متشددانہ نظام حکومت سے بچنے کے لئے الگ الگ مدرسے بنانے کا اشارہ دیا تھا تاکہ وہ انگریز کی زد سے بچے رہیں۔

(تحریک اہلحدیث تاریخ کے آئینہ میں از مولانا قاضی محمد اسلم سیف صفحہ 303 تا 304 دار الکتاب انٹرنیشنل جامعہ نگر دہلی)

الغرض مولویوں کا ہمیشہ یہ مشغلہ رہا ہے کہ دوسرے فرقے والوں کو اسی قسم کے طعنے دیتے رہے ہیں۔مسلمانوں میں کوئی بھی فرقہ ایسا نظر نہیں آتا جن کے علماء نے اپنے مخالف کو انگریزوں کا جاسوس، تنخواہ دار یا ایجنٹ نہ کہا ہو۔کوئی بھی جماعت یا شخصیت دوسرے کے طعن و تشنیع سے نہیں بچی ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تبھی فرمایا ہے۔

مجھ کو تم سے کیا گِلہ کہ میرے دشمن ہو
جب تم یوں ہی کرتے آئے ہو پیروں سے

(جاری۔۔۔)

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

سالانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت برائے سال 2010-11ء

(غلام عاصم الدین ۔معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے روحانی جسم کا ایک انتہائی اہمیت کا حامل جُزو ہے۔ جہاں اس کی اہمیت ہم سب پر واضح ہے وہاں جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ اور بانی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ نے اس تنظیم کی اہمیت ہمارے پر کچھ اس طرح بیان کی ہیکہ :-

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"

یہ جملہ تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا نچوڑ ہے اور اسی غرض کے لئے اس تنظیم کی بنیاد حضرت مصلح موعودؓ نے 1938ء میں رکھی آج اس تنظیم کو قائم ہوئے 73 سال کا عرصہ ہوگیا ہے۔اس کے کاموں میں لامتناہی وسعت پیدا ہوئی ہے اور آج یہ مجلس ترقیات کے ایک نئے دور میں قدم رکھ رہی ہے۔آج اس مبارک موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جملہ مجالس کی طرف سے سال بھر کئے جانے والے کاموں کا مختصر درمختصر خلاصہ پیش کرنے کی خاکسار سعادت حاصل کر رہا ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے رواں سال 2010-11 میں کئے جانے والے کاموں کو تفصیلی رنگ میں بیان کرنا اس وقت ممکن نہیں ہے صرف طائرانہ نظر ہی ڈالی جائے گی۔

نئے سال کا آغاز:- خدا تعالیٰ کے فضل سے سال 2009-10 مجلس کے لئے برکتوں سے بھرا ہوا سال رہا اور یکم نومبر 2010ء سے مجلس کا نیا سال شروع ہوا اس نئے سال کے لئے محترم حافظ مخدوم شریف صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے سال 2010-11 کے لئے مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کی جو اس طرح سے ہے۔

1	نائب صدر مجلس	مکرم حبیب احمد طارق صاحب
2	نائب صدر مجلس دوئم	مکرم عطاء الٰہی احسن غوری صاحب
3	نائب صدر مجلس (برائے ساؤتھ انڈیا)	مکرم سی شمیم احمد صاحب (کالیکٹ کیرلہ)
4	نائب صدر مجلس (برائے ایسٹ انڈیا)	مکرم مبارک احمد صاحب (بھونیشور،اُڑیسہ)
5	معتمد	خاکسار غلام عاصم الدین صاحب
6	مہتمم مال	مکرم مامون الرشید صاحب تبریز
7	مہتمم اطفال	مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب شاستری
8	مہتمم تجنید	مکرم ہاشم احمد صاحب
9	مہتمم اشاعت	مکرم عطاء المجیب صاحب لون
10	مہتمم عمومی	مکرم طیب احمد صاحب خادم
11	مہتمم تبلیغ	مکرم قمر الحق خان صاحب
12	مہتمم خدمت خلق	مکرم عبدالمحسن مالاباری صاحب
13	مہتمم تحریک جدید	مکرم سید عزیز احمد صاحب
14	مہتمم وقار عمل	مکرم چودھری ناصر محمود صاحب
15	مہتمم صنعت وتجارت	مکرم سید اعجاز احمد صاحب
16	مہتمم تعلیم	مکرم رفیق احمد صاحب بیگ
17	مہتمم تربیت	مکرم ہدایت اللہ منڈاشی صاحب
18	مہتمم تربیت نومبائعین	مکرم حافظ اسلم احمد صاحب
19	مہتمم صحت جسمانی	مکرم مصباح الدین صاحب نیر
20	مہتمم مقامی	مکرم عبدالعلیم آفتاب صاحب
21	مہتمم امور طلباء	مکرم شیخ فرید احمد صاحب
22	معاون صدر ومحاسب	مکرم لقمان احمد صاحب اقبال
23	معاون صدر و ایڈیشنل مہتمم صنعت و تجارت برائے دارالصناعۃ	مکرم اظہر احمد صاحب خادم
25	ایڈیشنل معتمد	مکرم شمیم احمد صاحب غوری

26	ایڈیشنل مہتمم عمومی	مکرم ضیاء الدین صاحب نیر
27	ایڈیشنل مہتمم اطفال	مکرم حافظ نعیم احمد صاحب پاشا
28	ایڈیشنل مہتمم مقامی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب
29	ایڈیشنل مہتمم صحت جسمانی	مکرم زبیر احمد طاہر صاحب
30	ایڈیشنل مہتمم وقار عمل (تزئین قادیان)	مکرم خواجہ عطاء الغفار صاحب
31	ایڈیشنل مہتمم تعلیم	مکرم نوید احمد صاحب فضل
32	ایڈیشنل مہتمم مال	مکرم محمد اکبر صاحب
33	ایڈیشنل مہتمم اشاعت	مکرم رضوان احمد صاحب
34	ایڈیشنل مہتمم امور طلباء	مکرم تسنیم احمد صاحب فرخ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ مہتممین نے سال بھر اپنے مفوضہ فرائض کو کماحقہٗ ادا کرنے کی بھرپور کوشش کی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی وسعت کو دیکھتے ہوئے اور ہندوستان کے جملہ صوبہ جات میں کام کی نگرانی منظّم طور پر کرنے کے لئے اور مجالس کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے سال کے شروع میں ہندوستان کے جملہ صوبہ جات کے نگران مقرر کئے تاکہ نگران صاحبان اپنے اپنے سپرد صوبہ جات کے جملہ کاموں کی بھی نگرانی کریں۔جس کی تفصیل اس طرح ہے:-

مکرم نوید احمد صاحب فضل نگران راجوری پونچھ
مکرم رضوان احمد صاحب نگران یوپی
مکرم اظہر احمد صاحب خادم نگران ہریانہ، اُتراکھنڈ
مکرم سید عزیز احمد صاحب نگران صوبہ جھارکھند
مکرم سید اعجاز احمد صاحب نگران صوبہ بہار
مکرم رفیق احمد صاحب بیگ نگران صوبہ مہاراشٹر
مکرم حافظ اسلم احمد صاحب نگران صوبہ چھتیس گڑھ، گجرات
مکرم شیخ فرید احمد صاحب نگران صوبہ اُڑیسہ
مکرم چودھری ناصر محمود صاحب نگران صوبہ مدھیہ پردیش
مکرم طیب احمد صاحب خادم نگران صوبہ کرناٹک
مکرم عطاء المجیب صاحب لون نگران صوبہ بنگال
مکرم قمر الحق خان صاحب نگران صوبہ تامل ناڈو
مکرم ہدایت اللہ صاحب منڈاشی نگران صوبہ راجستھان
مکرم حافظ محمد اکبر صاحب نگران صوبہ آسام، میگھالیہ، سکم۔
مکرم ہاشم احمد صاحب نگران صوبہ کیرلہ

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے کاموں کی وسعت کے ساتھ ساتھ مجلس کا دائرہ کار بھی وسیع ہوتا جارہا ہے۔اس وقت ہندوستان میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے کل 36 زون ہیں۔اور ہر زون میں زونل قائدین مقرر ہیں۔زونل قائدین کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے:-

نمبر شمار	اسماء قائدین	زون	صوبہ
1	مکرم کرشن احمد صاحب	کٹک	اُڑیسہ
2	مکرم ظہور احمد صاحب	بھدرک	اُڑیسہ
3	مکرم قاضی ناصر الدین صاحب	کولکتہ	بنگال
4	مکرم نور عالم صاحب	مرشید آباد	"
5	مکرم محمد رزاق جاگیر گج	سلی گوڑی، مالدہ	"
6	مکرم منور حسین صاحب		آسام
7	مکرم ارفان احمد صاحب	موتی ہاری	بہار
8	مکرم مبین اختر صاحب	بھاگل پور	بہار
9	مکرم نیک محمد صاحب		جھارکھنڈ
10	مکرم اسد اللہ صاحب	آگرہ	یوپی
11	مکرم فرید انور صاحب	لکھنو۔کانپور	"
12	مکرم بشارت احمد صاحب	بریلی، سیتاپور	"
13	مکرم ظہیر احمد صاحب فاروقی	جے پور	راجستھان
14	مکرم جمیل احمد خان صاحب	دھولپور	راجستھان
15	مکرم لیاقت علی صاحب		ہریانہ
16	مکرم حافظ شریف الحسن صاحب		پنجاب

17	مکرم دلاور خان صاحب		ہماچل
18	مکرم غلام رسول صاحب		ایم. پی
19	مکرم طارق حسین میر صاحب	رشی نگر	جموں کشمیر
20	مکرم محمد افضل بٹ صاحب	ناصر آباد	"
21	مکرم سفیر احمد صاحب بھٹی	راجوری	"
22	مکرم شیر محمد صاحب	پونچھ	"
23	مکرم شیخ سلیم احمد صاحب	بلار پور	مہاراشٹر
24	مکرم سید کاشف انور صاحب	شولاپور	"
25	مکرم محمد مبشر لقمان صاحب	حیدر آباد	آندھراپردیش
26	مکرم محمد محبوب علی صاحب	گوداوری	"
27	مکرم سید کریم صاحب	وارنگل	"
28	مکرم مصدق احمد صاحب	ساؤتھ زون	کرناٹک
29	مکرم مصور احمد صاحب	نارتھ زون	کرناٹک
30	مکرم اے. پی. اے محمود صاحب	ساؤتھ زون	تامل ناڈو
31	مکرم کے. ناصر احمد صاحب	نارتھ زون	"
32	مکرم H.E نجیب صاحب	ساؤتھ زون	کیرلہ
33	مکرم رحیم شمس الدین صاحب	نارتھ زون	"
34	مکرم مشتاق احمد صاحب	ملی پورم پالاکاڈ	"
35	مکرم شجاعت علی خان صاحب	رائے پور	چھتیس گڑھ

شعبہ اعتماد:- دوران سال شروع سال ہی میں شعبہ اعتماد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ہندوستان بھر کی مجالس کو سرکلرز کے ذریعہ سال بھر کے ہونے والے کاموں کے بارہ میں پلاننگ بھجوائی۔

اجلاسات مقامی وصوبائی مجلس عاملہ :- دوران سال مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے کل 14 اجلاسات منعقد ہوئے۔350 مجالس باقاعدگی کے ساتھ اجلاسات منعقد کرتی رہیں۔

دوران سال ہندوستان کی منظّم مجالس نے اپنی مجلس کو حلقوں میں تقسیم کر کے زعیم حلقہ کا بھی تقرر کیا۔اور سائقین کے نظام کو بھی فعال کرنے کی کوشش کی۔

خدام الاحمدیہ کی 930 مجالس کی طرف سے ماہانہ رپورٹس موصول ہو رہی ہیں۔

دوران سال دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں کل 6870 خطوط آمد ہوئے اور دفتر ہذا کی طرف بیرون قادیان 12157 خطوط وسرکلرز روانہ کئے گئے۔

امسال دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے سال کے شروع میں ہی قائدین کرام کے ایڈریس اور فون نمبر اکھٹے کئے۔تاکہ مجلس کے کاموں میں مزید تیزی لائی جاسکے۔فون اور موبائل کے استعمال سے مجلس کے کاموں میں غیر معمولی تیزی پیدا ہوئی ہے۔

صوبائی ومقامی اجتماعات :- مجلس کی سال بھر کی کارکردگی کا ایک اہم حصہ سالانہ اجتماعات کا انعقاد کرنا ہے۔اللہ کے فضل سے ہندوستان بھر کی مجالس اس طرف بھی بخوبی توجہ دے رہی ہیں۔اور ہندوستان بھر میں ماہ جون/ جولائی/ اگست/ستمبر میں بڑی کثرت سے زونل ومقامی اجتماعات کا انعقاد مرکز سے منظوری حاصل کر کے کیا گیا۔دوران سال تفصیل ہذا کے مطابق زونل وصوبائی اجتماعات کا انعقاد ہوا۔

پنجاب کے دونوں زون،ہماچل،کشمیر کے دونوں زون،ہریانہ، دہلی،مہاراشٹر،یوپی،اُڑیسہ،بہار،آندھراپردیش،تامل ناڈو،کیرلہ۔

مجالس کی درخواست پر کچھ اجتماعات صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور کچھ اجتماعات میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی اجازت سے مہتممین کرام اور دیگر نمائندگان نے بھی شرکت فرمائی۔

زونل قیادت کو مظبوط سے مظبوط تر کرنے کیلئے امسال شعبہ ہذا کی طرف سے زونل قائدین کیلئے ماہانہ رپورٹ فرام تشکیل دیا گیا ہے۔

ہندوستان بھر کی مجالس کی طرف سے آنے والی رپورٹس کا خلاصہ باقائدگی کے ساتھ دفتر میں نکالا جاتا رہا۔اور جامع ومختصر خلاصہ بغرض ملاحظہ ودعا سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم انچارج صاحب انڈیا ڈیسک لندن کی خدمت اقدس میں بھجوایا جاتا رہا۔جس پر سیدنا حضور انور کی طرف سے خوشنودی کے خطوط موصول ہوتے رہے۔

شعبہ تجنید :- شعبہ ہذا مجلس کا انتہائی اہم حصہ ہے۔لہذا امسال شروع ہی میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی تجنید 17304 کو کمپیوٹرائز کرنے کا پروگرام بنایا

گیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ابھی تک 11000 خدام کی تجنید کمپیوٹرائز ہو چکی ہے۔

دوان سال ہندوستان بھر سے 1123 تجنید فارم موصول ہوئے ہندوستان بھر میں خدام الاحمدیہ کے اراکین کی تعداد 17304۔

شعبہ مال:-

سال 2005ء میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ ہند کے موقع پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت کے ساتھ منعقد ہونے والی میٹنگ میں مجلس کے اس وقت کے بجٹ کے بارہ میں فرمایا تھا کہ "بجٹ تین گنا ہونا چاہئے تین گنا نہیں تو کم از کم دو گنا ہونا چاہئے۔ اس وقت مجلس کا بجٹ 11,50,000-00 روپئے تھا۔خلیفہ وقت کے منہ سے نکلی ہوئی بات اللہ تعالیٰ نے حرف بحرف پوری کی۔پچھلے چند سالوں میں مجلس کا بجٹ کئی گنا بڑھ گیا ہے۔اور یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل اور خلیفہ وقت کی ہمارے لئے دعاؤں کا نتیجہ ہے۔سال 2010-11 کیلئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مجلس شوریٰ نے 4736266 لاکھ روپئے کی تجویز رکھی۔جسکی سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری عناعت فرمائی ماہ اکتوبر کی 15 تاریخ تک محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے -/450763 روپئے وصولی ہو چکی ہے۔الحمد اللہ۔اور امسال مجلس کو انشاءاللہ شوریٰ کے موقع پر 63 لاکھ روپئے سے زائد کا بجٹ تشکیل دینے کی سعادت مل رہی ہے۔

سال بھر ہندوستان بھر کی مجالس کی طرف سے چندہ جات کی وصولی میں انتظامیہ کے ساتھ بھر پور تعاون کیا گیا۔سبقت فی الخیرات کی روح کے پیش نظر یہاں پہلی دس 10 مجالس کے نام پیش کئے جا رہے ہیں۔جنکے مجلس خدام الاحمدیہ کے بجٹ زیادہ ہیں۔

اول	حیدرآباد
دوئم	قادیان
سوم	بنگلور
چہارم	دہلی
پنجم	چنئی
ششم	کولکاتہ
ہفتم	کالیکٹ
ہشتم	کوئمبٹور
نہم	یادگیر
دہم	کیرنگ

دوران سال 1123 مجالس میں تبلیغی/تربیتی کاموں کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ہندوستان بھر کے خدام سے -/20,000,00 روپئے کی عطایا جات وصول کرنے کی منظوری سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کی گئی۔عطایا جات کی ادائیگی میں بھی خدام واطفال نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

شعبہ تعلیم:- شعبہ ہذا کا کام ہندوستان بھر کے خدام کے تعلیمی کوائف اکھٹے کرنا اور اسکے مطابق خدام واطفال کی تعلیمی میعار کو اونچا کرنے کے لئے سلسلہ میں مساعی کرنا ہے۔شعبہ ہذا کے تحت ہندوستان بھر کی مجالس نے اس شعبہ کے کاموں کو عملی جامہ پہنانے میں کوشش کی۔

مجالس نے سال بھر میں اپنے اپنے دائرہ میں تعلیم القران کلاسز کا اہتمام کیا۔ایسی مجالس جہاں باقائدگی کے ساتھ تعلیمی کلاسز کا اہتمام کیا گیا 125 ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلانے کی غرض سے مرکز کی طرف سے سرکلر کیا گیا۔جس پر مجالس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب معین کر کے خدام سے انکا مطالعہ کروایا۔

مجلس انصار سلطان القلم کا استحکام :- مجلس خدام الاحمدیہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مجلس" مجلس انصار سلطان القلم" کا قیام کیا ہوا ہے۔جس کا کام ایسے خدام تیار کرنا تھا جو جماعت کے لئے سلطان القلم کا کام دے سکیں۔اور انکے مضامین اخباروں رسالوں میں شائع ہوں جسکے ذریعہ جماعت کا پیغام دوسروں تک پہنچے۔امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ کینڈا کے زیر اہتمام لندن میں مجلس انصار سلطان القلم کو مستحکم کرنے کی غرض سے ایک عالمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ امسال سیدنا حضور انور کی منظوری سے محترم صدر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو بطور نمائندہ مجلس جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت کو ہندوستان کی نمائندگی میں اس کانفرنس میں شرکت کرنے کی اور اس کی صدارت فرمانے کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔

امتحانات دینی نصاب:- ہر سال کی طرح امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے پورے ہندوستان بھر کے خدام و اطفال کا دینی نصاب کا امتحان لیا گیا۔پوزیشن حاصل کرنے والوں کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

میعار اوّل:- اوّل :- مبارک احمد جنگڑی یادگیر، مبارک احمد بیجاپوری، اسد اللہ گڈے، طارق احمد الولی، احمد ذکی وکیل، شیخ منعم۔

دوئم:- محمد ابراھیم تیر گھر یادگیر

سوم:- محمد فاروق احمد صاحب ہوڈری، شکور احمد ڈنڈوتی، تبریز احمد گلبرگی، شیخ طاہر احمد کرڈاپلی، طیب شاہ کرڈاپلی، شیخ امام احمد کرڈاپلی۔

میعار دوئم:- اوّل:- محمد سلیم کرداپلی، عبدالسالار کرڈاپلی، ریاض اللہ اسلم کرڈاپلی، محمد عبدالنعیم کرڈاپلی، اسماعیل خان کرڈاپلی، علیم خان کرڈاپلی، محمد مبشر کرڈاپلی۔

دوئم:- شیخ عبدالمالک کرڈاپلی، رزاق احمد خان کرڈاپلی،

سوم:- بلال محمد کرڈاپلی، کلیم احمد سگری یادگیر۔

مقالہ نویسی :- فضل سے اس سلسلہ میں مجالس میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔امسال ہندوستان بھر سے کل 11 مقالے دفتر کو موصول ہوئے۔

اس مقالہ میں نمایاں پوزیشن ان خدام نے حاصل کی ہے۔

اوّل	مکرم سید ابرار حسین صاحب حیدرآباد
دوئم	مکرم سعیدالدین صاحب مُبشر حیدرآباد
سوم	مکرم مرزا طاہر احمد صاحب قادیان

شعبہ تربیت:- شعبہ ہذا کے تحت شروع سال ہی سے مختلف پروگرام مرتب کئے گئے۔مجالس کو دفتر کی طرف سے سرکلرز کئے گئے۔

پندرہ روزہ تربیتی کلاسز:- ہندوستان بھر میں 75 سے زائد مجالس نے اپنے ہاں پندرہ روزہ تربیتی کلاسز کا انعقاد کیا۔

وقف عارضی:- نظارت تعلیم القران وقف عارضی کی طرف سے امسال سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے منظّم پروگرام بنایا گیا۔جس پر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے بھی عملی جامہ پہنانے کی پوری کوشش کی۔مجالس کو اس طرف توجہ دلائی گئی۔دورہ جات کے ذریعہ مہتممین کرام نے واقفین عارضی تیار کئے۔

ایم.ٹی.اے سے استفادہ:- سیدنا حضور انور کے بابرکت روح پرور خطبہ جمعہ سے استفادہ کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً دورہ جات میں توجہ دلائی گئی۔مجلس خدام الاحمدیہ کالیکٹ کیرالہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کرناٹک کی جانب سے حضور انور کا خطبہ جمعہ ملیالم اور کنڑ زبان میں ترجمہ کرکے احباب جماعت، نومبائعین تک پہنچایا گیا۔

ہندوستان بھر کی مجالس میں امسال کل 3886 تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔سائقین کے نظام کو مضبوط کرنے کی حتی الوسع کوشش کی گئی۔صوبائی، زونل و مقامی سطح پر خدام و اطفال کی تربیت کی غرض سے تربیتی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔300 سے زائد مجالس خدام الاحمدیہ کی جانب سے جماعتی جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔80 مجالس نے ہفتہ تربیت کا انعقاد کیا۔

انفرادی طور پر خدام واطفال کی تربیت کا جائزہ لینے کی غرض سے مرکزی طور پر ایک انفرادی جائزہ فارم تشکیل دیا گیا۔اور مجالس کو بھجوایا گیا۔

تربیتی دورہ جات:- خدام واطفال کی تربیت کے سلسلہ میں مرکزی نمائندگان کے تربیتی دورہ جات بہت اہمیت رکھتے ہیں۔اس سے مجالس کے ساتھ رابطہ بھی بڑھتا ہے۔دو ماہ کی موسمی تعطیلات میں ہندوستان بھر کی مجالس میں دورہ جات کرانے کا پروگرام بنایا گیا۔جس میں کل 23 مہتممین و دیگر نمائیندگان نے حصہ لیا۔نمائندگان نے مجالس کا دورہ کیا اور مجالس کے کاموں کا جائزہ لیکر بہتری پیدا کرنے کی کوشش کی۔

خدام واطفال کی تربیت کی غرض سے مجالس کی طرف سے وقتاً فوقتاً کل 170 تربیتی پمفلٹ اور فولڈرز شائع کئے گئے۔سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے موقع پر قادیان تشریف لانے والے اور یہاں کے روحانی ماحول سے فیضیاب ہونے والے خدام واطفال کی تعداد میں بھی پچھلے سالوں میں اضافہ ہوا ہے۔پچھلے سال سالانہ اجتماع کے موقع پر 1123 خدام واطفال نے بیرونی مجالس سے اس روحانی اجتماع میں شرکت فرمائی تھی۔

شعبہ تربیت نومبائعین:- شعبہ ہذا کے تحت نومبائعین خدام واطفال کی تعلیم وتربیت کے سلسلہ میں مساعی جاری ہے۔نظارت دعوت الی اللہ بھارت کی تیار کردہ ڈاٹا کے مطابق نومبائعین خدام واطفال سے رابطہ کے لئے منظّم پروگرام تشکیل دیا جارہا ہے۔

اس وقت ہندوستان میں 100 سے زائد نومبائعین مجالس قائم ہیں۔

نومبائعین کی تعلیم وتربیت کی غرض سے اور انکا جائزہ لینے اور انکو جماعتی نظام کے ساتھ منسلک کرنے کی غرض سے دوران

سال 12 زونل قائدین نے نومبائعین مجالس کے دورہ جات کئے۔اس طرح

موسمی تعطیلات میں 10 مہتممین کرام نے بھی تربیتی دورہ جات کئے۔

گزشتہ سال مرکزی سالانہ اجتماع میں 150 نومبائعین خدام واطفال نے شرکت کی۔سال بھر ہونے والے مختلف زونل، مقامی، اجتماعات میں بھی نومبائعین خدام واطفال نے حصہ لیا۔

دوران سال ہندوستان بھر کی مجالس میں کل 17 تربیتی کیمپس برائے تربیت نو مبائعین منعقد کئے گئے۔

جن مجالس میں نومبائعین موجود ہیں ان میں سے 20 مجالس نے اپنے ہاں تربیتی کلاسز برائے نومبائعین کا اہتمام کیا۔

ہندوستان بھر کے نومبائعین خدام واطفال سے رابطہ کر کے انکو مالی نظام سے منسلک کرنے کی پوری کوشش کی گئی۔پرانی مجالس نے 39 نومبائعین مجالس سے رابطہ کیا اور وہاں جا کر تربیتی اجلاسات وغیرہ منعقد کئے۔

شعبہ تبلیغ:- ارشاد ربانی اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ ترجمہ اپنے ربّ کی راہ میں حکمت سے اور اچھی نصیحت سے لوگوں کو بلا۔اس پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہندوستان کی مجالس کو شعبہ تبلیغ میں کام کرنے کی نمایاں توفیق دوران سال سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہندوستان کو ایک لاکھ کی تعداد میں Leaflets تقسیم کرنے کا ٹارگیٹ دیا تھا۔مجالس میں تبلیغی کاموں کو کرنے میں دلچسپی پیدا ہوئی اور بیداری آئی اور ہندوستان کی کئی مجالس کو شعبہ ہذا کے تحت اسلام اور احمدیت کا پیغام کثیر تعداد میں غیروں تک پہچانے کی سعادت نصیب ہوئی۔دوران سال 150 مجالس میں ہفتہ تبلیغ کا انعقاد کیا گیا۔

500 سے زائد مجالس سوال وجواب منعقد ہوئیں۔

انفرادہ اور جماعتی طور پر خدام نے اپنے اپنے حلقہ کے احباب میں غیر از جماعت لوگوں سے رابطہ کر کے ان تک اسلام اور احمدیت کا حقیقی پیغام پہنچایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو مختلف موقع پر 70000 کی تعداد میں لٹریچر فری تقسیم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

القران نمائش:- سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو مختلف موقوں پر قران کریم کی حسین تعلیمات سے دنیا کو روشن کرنے کی غرض سے القران نمائش لگانے کے ارشاد فرمائے ہیں۔سال کے شروع میں مجلس خدام الاحمدیہ کیرلہ اور پینگاڑی نے القران نمائش کا اہتمام کیا اور قران کی حسین تعلیم سے دنیا کو تعارف کروایا۔

اس طرح ماہ ستمبر کے آخر میں مورخہ 23,24 تاریخ کو دہلی میں القران نمائش کا اہتمام کیا گیا۔اور بدقسمتی سے اس القران نمائش کو مسلمانوں نے روکنے کی کوشش کی۔دشمنان قران کی یہ کوشش بظاہر اپنے زعم میں کامیاب ہوئی لیکن **"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"** کے تحت اللہ تعالیٰ نے ہندوستان کے لاکھوں عوام تک قرآن کریم کا حقیقی امن کا پیغام پہنچا دیا۔انشاء اللہ جس کے ثمر اور نتائج جماعت کے حق میں ظاہر ہونگے۔

Peace Symposium :- اسلام اور احمدیت کا حقیقی امن کا پیغام غیروں تک پہنچانے کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جگہ جگہ Peace symposium کا انعقاد کیا گیا۔ماہ فروری میں مجلس خدام الاحمدیہ دہلی نے نہایت ہی کامیاب Peace Symposium کا انعقاد کیا۔اور غیروں کو اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ تک اسلام اور احمدیت کا حقیقی امن کا پیغام پہنچایا۔

اس طرح اس ماہ اکتوبر میں مجلس خدام الاحمدیہ ساؤتھ زون کیرلہ کی جانب سے کوچی شہر میں Peace Symposium کا نہایت ہی کامیاب انعقاد کیا۔شعبہ ہذا کے تحت مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کو بھی سال بھر قادیان کے آس پاس گاؤں دیہات میں تبلیغی دورے کرتے رہنے کی اور لائبریریوں میں جا کر جماعتی لٹریچر رکھوانے کی توفیق ملی۔

امسال مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی طرف سے کل 10 بیعتیں کرائی گئیں۔ہماچل اور پنجاب کی مختلف لائبریریوں میں جا کر جماعتی لٹریچر رکھوانے کی توفیق ملی۔

شعبہ امور طلباء:- شعبہ ہذا کے تحت 35 مجالس نے اپنے ہاں منظم طریق پر احمدیہ Ahmadiyya student association کا قائم کیا اور تعلیم کی اہمیت وافادیت پر جلسہ اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

30 مجالس نے احمدی طلباء کو فری کوچنگ دلانے کیلئے فری تعلیمی کوچنگ کلاسز کا اہتمام کیا۔

نظارت تعلیم کی طرف سے ہندوستان بھر کی کئی جماعتوں میں امور طلباء کے تعلق سے سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔ان سیمینار میں بھی خدام واطفال نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

شعبہ خدمت خلق:- شعبہ خدمت خلق کے تحت امسال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ہمارے خدام نے خدمت خلق کے

ذریعہ اسلام اور احمدیت کی حقیقی تعلیمات سے غیروں کو روشناس کرایا۔

دوران سال اس شعبہ کے تحت انفرادی اور اجتماعی طور پر خدمت خلق کے پروگرام بنائے گئے۔

شعبہ کے تحت غرباء و مستحقین کی امداد کے لئے 450000 روپے خرچ کئے گئے۔

مریضوں کی عیادت اجتماعی وانفرادی پروگرام مجالس کی طرف سے بنائے گئے۔

ہسپتال وغیر میں جا کر خوشی کے موقع پر مریضوں میں پھل وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ان کی عیادت کی گئی۔

ہندوستان بھر سے آمدہ رپورٹس کے مطابق دوران سال 750 خدام کو عطیہ خون دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان اور دہلی کی طرف سے گرمی کے موسم میں ٹھنڈا پانی پلانے کا اہتمام کیا گیا۔

دوران سال مختلف مجالس نے آئی کیمپ، بلڈ کیمپ، میڈکل کیمپ کا انعقاد کیا۔اس طرح آمدہ رپورٹس کے مطابق ہندوستان بھر کی مجالس میں چھوٹے بڑے کل 53 کیمپس لگائے گئے۔جس نے ذریعہ 22000 لوگوں نے فائدہ اُٹھایا۔

مجلس خدام الاحمدیہ دہلی کی طرف سے 57 ہومیوں پیتھی ڈسپنسریوں کا قیام کیا۔

ایک موقع پر ضرورت مندوں کو مجلس کی طرف سے عینکیں تقسیم کی گئیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت مرکزیہ کی طرف سے ماہ مارچ میں قادیان میں نہایت ہی کامیاب میڈکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں 480 مریضوں کا معائنہ ہوا اور 69 مریضوں کے اپریشن مجلس کی طرف سے کروائے گئے۔اس وقت ہندوستان بھر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت 14 طاہر ہومیوں پیتھی ڈسپنسریاں قائم ہیں۔مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے دوران سال First Aid Camps7 کا انعقاد کیا گیا۔جس میں خدام واطفال کو فرسٹ ایڈ کی تعلیم دی گئی۔

دوران سال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے کل 130 ہفتہ خدمت خلق کا انعقاد کر کے ان میں خدمت خلق کے تعلق سے مختلف پروگرامز بنائے گئے۔

الغرض مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں انفرادی بھی اور اجتماعی بھی تمام قسم کے پروگرام بنائے گئے۔اور انسانیت کی خدمت کی گئی۔

شعبہ اشاعت:- شعبہ ہذا کا کام بھی کافی وسیع ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کالیکٹ کیرلہ کی جانب سے ہر جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ ملیالم زبان میں اور مجلس خدام الاحمدیہ کرناٹک کی طرف سے کنڑ زبان میں ترجمہ کروا کر اس کی اشاعت کی گئی۔اور احباب جماعت تک پہنچایا جاتا رہا۔

دوران سال ہندوستان کی مجالس میں 170 پمفلٹ اور فولڈرز شائع کئے گئے۔اور خدام تک پہنچائے گئے۔

مجلس کے رسالہ جات :- اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر نگرانی دو رسالہ جات رسالہ مشکوٰۃ اردو اور رسالہ راہ ایمان ہندی میں شائع ہو رہے ہیں۔دوران سال ان دونوں رسالوں اور جماعتی اخبارات کی اشاعت میں کافی اضافہ ہوا۔

محترم انچارج صاحب انڈیا ڈیسک لندن کی ہدایت پر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت ہندوستان بھر کی مجالس میں مجلس کے نام رسالہ مشکوٰۃ اور جماعتی اخبار بدر جاری کر رہی ہے۔دوران سال اس سلسلہ میں 400 قائدین کے نام رسالہ مشکوٰۃ جاری کروایا گیا۔

اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ کیرلہ کی طرف سے رسالہ الحق ملیالم زبان میں شائع ہو رہا ہے۔اور یہ رسالہ کافی مقبول ہو رہا ہے۔

دوران سال مرکزی طور پر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو شعبہ ہذا کے تحت درجہ ذیل کتب شائع کرنے کی توفیق ملی۔

لائحہ عمل اردو زبان میں اور انگریزی زبان میں شائع کیا گیا۔جس کا ترجمہ مکرم برکات احمد صاحب سلیم آف بنگلور نے کیا اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے۔

اسی طرح کتاب کامیابی کی راہیں مکمل سیٹ شائع کیا گیا ہے۔

کتاب اخلاق احمد، اخلاق محمود، خطبہ عید الفطر حضور انور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اشاعت کی گئی۔

شعبہ صحت جسمانی :- شعبہ ھذا کا کام ایسے موثر اقدام کرنا ہے جسکے ذریعہ ہمارے نوجوانوں کی جسمانی حالت مضبوط ہو اور وہ کھیل کی طرف توجہ دیں اور اپنے جسموں کو قوی کریں تاکہ صحیح رنگ میں خدمت کا موقع پا سکیں۔اس غرض کے لئے سال بھر مجلس میں ورزشی مقابلہ جات / کرکٹ / فوٹ بال کے ٹورنامینٹ کا کامیاب انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔دوران سال مجلس خدام الاحمدیہ قادیان، حیدر آباد، یادگیر اور

ناصر آباد اسی طرح دیگر کئی مجالس میں کامیاب کرکٹ اور فٹ بال ٹورنامینٹ منعقد ہوئے۔اس وقت ہندوستان بھر میں 8 مجالس میں جم کا انتظام موجود ہے۔دوران سال مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر کو جم کے قیام کی توفیق ملی۔سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جم کا نام **دارالصحت** مقرر فرمایا۔مجالس کی طرف سے کل 57 پکنک اور سیر وتفریح کے پروگرام بنائے گئے۔

شعبہ وقارِعمل :- شعبہ ھذا کے تحت دوران سال مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مختلف مقامات سرکاری ہسپتالوں /دفاتر /دفاتر مجلس خدام الاحمدیہ /مساجد /سڑکوں وغیرہ میں کل 3200 وقارعمل کئے گئے۔ان وقارعمل میں سے 510 وقارعمل مثالی نوعیت کے تھے۔

شجر کاری :- مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے ہفتہ شجر کاری بھی منایا گیا دوران سال کل 77 مجالس نے ہفتہ شجر کاری منایا۔اپنے ماحول اور ارد گرد میں درخت اور پودے لگائے۔

تزئین قادیان کے تحت دوران سال قادیان میں بھی تزئین کا کام کیا گیا ہے۔ایک سال سے قادیان میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے نرسری بستان احمد قائم ہے۔احباب جماعت بھی اس نرسری سے پودے حاصل کر سکتے ہیں۔

شعبہ صنعت وتجارت

شعبہ ھذا کے تحت اراکین مجلس کو مختلف میدانوں کا ہنر سکھانے اور اس میں ماہر بنانے کے لئے مختلف پروگرامز تجویز کئے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے مختلف مجالس میں خدام کو ہنر سیکھنے کی طرف راغب کیا گیا۔ان کو مختلف ہنر مستری /الیکٹریکل ورکس /پلمبرنگ، ڈرائیونگ وغیرہ سکھائے گئے۔اس طرح ہندوستان بھر میں دوران سال 430 بے ہنر خدام کو ہنر سکھایا گیا۔

قادیان دارالامان میں Computer Institute کا قیام ہے اس ادارے سے امسال 400 طلباء نے استفادہ کیا۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قادیان دارالامان میں ہندوستان بھر کے خدام کے لئے دارالصناعۃ کا قیام کیا گیا ہے۔یہ ادارہ خدام کو ہنر سکھانے اور ان کو مختلف فیلڈز میں ماہر بنانے کے سلسلہ میں روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔دوران سال اس ادارے سے ہندوستان اُڑیسہ، ہریانہ، پنجاب، ہماچل، کرناٹک، بنگال وغیرہ کے کل 52 خدام نے استفادہ کیا۔

شعبہ عمومی :- شعبہ عمومی کے تحت جماعتی تقاریب جلسہ سالانہ /اجتماعات /عیداسی طرح جمعۃ المُبارک کے دن خدام کی حفاظتی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔شعبہ عمومی کو منظّم کرنے کے لئے مجالس سے رابطے کئے گئے۔مہتمم صاحب عمومی نے 55 کے قریب ناظمین عمومی سے رابطہ کیا اور ڈاٹا اکٹھا کیا۔

ہندوستان بھر میں وہ خدام جو Security Lines مثلاً پولیس /فوج وغیرہ میں خدمات بجالاتے ہیں ان کا ڈاٹا اکٹھا کیا جارہا ہے تاکہ ضرورت پر کام آسکیں۔

پچھلے ایک سال میں حفاظت مرکز قادیان دارالامان کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے اراکین کو نمایاں خدمات بجالانے کی توفیق ملی ہے اور مل رہی ہے۔حفاظت مرکز کے سلسلہ میں قادیان کے خدام مساجد اور مزار مبارک حضرت مسیح موعودؑ پر باقائدگی کے ساتھ ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔

موازنہ مجالس :- ہندوستان بھر کی مجالس ہر سال گزشتہ سالوں کی نسبت تیزی کے ساتھ ترقی کرتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے مجالس میں سبقت فی الخیر کی روح پیدا کرنے کے لئے ایک عرصہ سے مجالس کے مابین موازنہ کیا جارہا ہے۔امسال بھی محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی منظوری سے موازنہ کمیٹی نے محترم سید اعجاز احمد صاحب مہتمم صنعت وتجارت کی زیر صدارت طویل نشستوں میں مجالس کی کارگزاری کا جائزہ لیا اور معیار انعام خصوصی کے مطابق انہیں پرکھا اور محترم صدر صاحب مجلس خدام لاحمدیہ بھارت نے نتائج کی منظوری مرحمت فرمائی۔اوّل آنے والی مجلس کو علم انعامی جو اور پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دستخطوں والی سندات سے نوازا جائے گا۔

ان دس مجالس کے نام درجہ ذیل ہے۔

اوّل	قادیان
دوئم	حیدرآباد
سوئم	ماتھوٹم، کیرالہ
	یادگیر، کرناٹک
چہارم	کرڈاپلی، اُڑیسہ

پنجم	رشی نگر، کشمیر
ششم	دہلی
ہفتم	بھدرواہ، کشمیر
ہشتم	حسین پور، یوپی
نہم	میلاپالم، تاملناڈو
	امام نگر، بنگال
دہم	ٹوٹلی، ہریانہ

مقامی مجالس کے ساتھ ساتھ زونل مجالس کی کارگزاری کا جائزہ لیا گیا۔اس کے مطابق صوبائی، زونل قیادت نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

اوّل	ساؤتھ زون، کیرالہ
دوئم	نارتھ زون، کرناٹک
دوئم	ساؤتھ زون، کرناٹک
سوئم	بھاگلپور زون بہار
	حیدرآباد زون، آندھراپردیش
چہارم	نارتھ زون، کیرالہ
پنجم	بھدرک زون، اڑیسہ

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی ان حقیر سی مساعی کو مقبول فرمائے اور ہمارا قدم ہر سال آگے سے آگے ہی بڑھتا چلا جائے۔آمین۔

اعلان ولادت برائے دُعا

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 19-09-2011 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عطاء الشافی رکھا ہے۔ نومولود وقفِ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچے کے روشن مستقبل و خادم دین بننے کے لئے قارئین مشکوٰۃ کی خدمت میں دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

واجد احمد سولیجہ، قادیان۔

Ph.: 2769809
MBC Mustafa BOOK COMPANY
(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)
Fort Road, Kannur - 1

JMB Rice mill Pvt. Ltd.
At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

"انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتو حاصل کرنے کے لئے ایک مصفا آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔" (کلام امام الزمان)

Cell : 09886083030
زبیر احمد شحنہ
الیس اللہ بکاف عبدہ
ZUBER
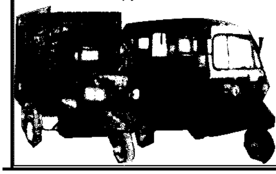
Engineering Works
Body Building All Types of
Welding and Grill Works
HK Road - YADGIR-585201
Dist. Gulbarga - Karnataka

Prop. Zahir Ahmed M.B
Cell : 94484 22334

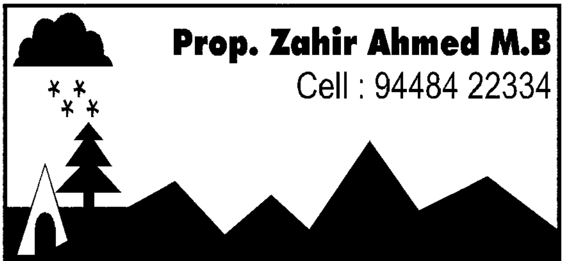

HOTEL
HILL VIEW

Hill Road, Madikari - 571201
Ph.: (08272) 223808, 221067
e-mail : hillviewcoorg@yahoo.com
Web : www.hotelhillviewcoorg.com

O.A. Nizamutheen
Cell : 9994757172

V.A. Zafarullah Sait
Cell : 9943030230

O.A.N. Doors & Steels

All types of Wooden Panel Doors, Skin Doors, Veeneer Doors, PVC Doors, PVC Cup boards, Loft & Kitchen Cabinet, TMT Rods, Cements, Cover Blocks and Construction Chemicals.

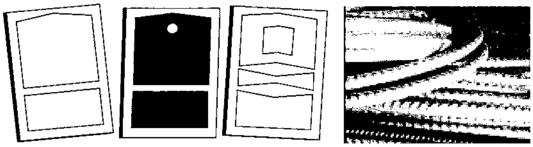

T.S.M.O. Syed Ali Shopping Complex,
#51/4-B, 5, 6, 7 Ambai Road (Near Sbaeena Hospital) Kulavanikarpuram,
Tirunelveli-627 005 (Tamil Nadu)

Anas Ahmad Soleja (Prop.)

Smart Foot Wear

WHOLESALE DEALER
All kinds of fancy foot wear

Parveen Palace,
Near Ramleela Ground
Sitapur Road, Lucknow, U.P.
Cell : 9336337356, 9935466400, 9670707074

Shop: 0497 2712433
: 0497 2711433
Mob. : 9847146526

JUMBO
BOOKS
(Agents for Government Publications and Educational Suppliers)
FORT ROAD, KANNUR - 670 001, KERALA, INDIA

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor

CEEKAYES TIMBERS

VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA

☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

خلاصہ سالانہ رپورٹ مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت بابت سال 2010-11

(شیخ مجاہد احمد شاستری مہتمم اطفال)

الحمدللہ کہ مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کو اپنی سالانہ رپورٹ کارگزاری بابت سال 2010-11 پیش کرنے کی سعادت مل رہی ہے۔

سامعین! زندہ قوم کی ترقی وعروج کے لئے اس امر کا موجود ہونا انتہائی ضروری ہے کہ وہ مستقل طور پر جدّ وجہد کی طرف کوشاں رہے۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے یہ اُسکی ہر نسل نہ صرف اپنے اَسلاف کے نقشِ قدم پر چلے بلکہ نئے نئے سنگِ میل قائم کرتی چلی جائے۔ یہ ایک ایسا زرّیں اصول ہے کہ جو زندگی کے ہر گوشہ اور معاشرہ کے ہر طبقہ میں کارفرما نظر آتا ہے۔ چنانچہ آج سے تقریباً ساٹھ سال پہلے سیّدنا حضرت فضلِ عمر المصلح الموعودؓ نے جماعت کی اعلیٰ اقدار اور عظیم الشان ورثہ کو آنے والی نسلوں میں مضبوطی سے راسخ کرنے کے مقصد کو مدّ نظر رکھتے ہوئے مجلس اطفال الاحمدیہ کا قیام 1938 میں عمل میں آیا۔ اور اس کی اہمیت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

''وہی قوم زندہ سمجھی جاتی ہے جس کی آنے والی پود زیادہ عزم والی ہوتی ہے۔ جس کی آنے والی پود زیادہ قربانی کرنے والی ہوتی ہے۔ اور روحانیت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔''

چنانچہ اس سلسلہ میں پیارے آقا سیدنا امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت ارشادات کی روشنی میں اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے نیز لائحہ عمل کے مطابق سارا سال تمام امور خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی کوشش کی گئی۔

شعبہ عمومی: مجلس کے کاموں کو بہتر رنگ میں سرانجام دینے کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مندرجہ ذیل مجلس عاملہ مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کی منظوری عنایت فرمائی:

مکرم نعیم احمد صاحب پاشاہ ان کے قادیان سے جانے کے بعد مکرم مرید احمد صاحب ڈار ایڈیشنل مہتمم اطفال

مکرم حافظ نعیم احمد صاحب پاشاہ ان کے قادیان سے جانے کے بعد مکرم اسد فرحان صاحب سیکٹری مال

مکرم خان مامون صاحب ایڈیشنل سیکٹری مال

مکرم بشیر الدین صاحب سیکریٹری عمومی وانچارج دفتر

مکرم طاہر احمد صاحب شمیم ایڈیشنل سیکریٹری عمومی

مکرم اطہر احمد شمیم صاحب سیکریٹری تعلیم

مکرم ناصر الدین حامد صاحب ایڈیشنل سیکریٹری تعلیم

مکرم لئیق احمد صاحب ڈار سیکریٹری تربیت

مکرم نبیل احمد بھٹی صاحب سیکریٹری تجنید

مکرم اعجاز احمد صاحب میر ایڈیشنل سیکریٹری تجنید

مکرو جاہت احمد صاحب سیکریٹری صنعت وتجارت

مکرم مجیب احمد صاحب سیکریٹری خدمتِ خلق

مکرم سید ظفر اللہ صاحب سیکریٹری صحت جسمانی

مکرم شیخ علام الدین صاحب سیکریٹری وقارعمل

مکرم لئیق احمد نائیک صاحب سیکریٹری وقف جدید

مکرم شیراز احمد جاوید صاحب ایڈیشنل سیکریٹری وقف جدید

مکرم نعمان احمد عدیل خادم صاحب سیکریٹری اشاعت

مکرم نعیم الحق صاحب قریشی ایڈیشنل سیکریٹری اشاعت

اسی طرح مندرجہ ذیل انچارج صاحبان سیکشن صوبہ جات اطفال کی بھی محترم صدر صاحب نے منظوری عطا فرمائی:

مکرم U بشیر صاحب انچارج کیرالہ سیکشن

مکرم محمود خان صاحب انچارج اُڑیہ سیکشن

مکرم سید فرقان علی صاحب انچارج ہندی سیکشن

مکرم عطاء المغنی انچارج تامل سیکشن

مکرضیاالحق صاحب ان کے قادیان سے جانے کے بعد رفیق لاسلام / انچارج بنگلہ سیکشن

مکرم حافظ رفیق الزمان صاحب انچارج اردو سیکشن

چنانچہ سال کے شروع میں ہی مجلس کا ایک لائحہ عمل مرتّب کیا گیا اور پھر جملہ مجالس کو اطفال کی تعلیم اور تربیت کی غرض سے اس لائحہ عمل پر عمل درآمد کرانے کی بھرپور سعی کی جاتی رہی۔

اس شعبہ کے تحت دفتر نے جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ بھارت سے بذریعہ خط وکتابت وسرکلر نیز قائدین صوبائی وقائدین مجالس سے رابطہ رکھا۔ اور جن مجالس کا دفتر سے خط وکتابت کا رابطہ نہیں تھا ان کے ساتھ رابطہ بڑھانے کی کوشش کی گئی۔ اس غرض کے لئے دفتر نے دورانِ سال کل 8 سرکلر روانہ کیے۔

دورانِ سال دفتر اطفال الاحمدیہ بھارت نے جملہ مجالس بھارت کو 1950 خطوط وسرکلر روانہ کئے جن میں قائدین علاقائی وصوبائی اور قائدین مجالس و ناظمین اطفال کو اطفال کی تعلیم وتربیت کے تعلق سے مختلف پروگراموں پر عمل درآمد کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

دورانِ سال اس شعبہ کے تحت 195 مجالس نے ماہانہ کارگذاری رپورٹ بھجوائی جن میں سے قابل ذکر مجالس یہ ہیں:

قادیان، حیدرآباد بھدرواہ، بڈھانوں، گولگیرہ، مُڈرپور، دیگری، ٹیڈلم، لون، ناندل، کالوان، گھوگڑیہ مہ گانوں، کرولائی، کوچی، ماتھٹم، کالیکٹ، گاندھی دھام، نای کیش وال، محمود آباد، ہلدی پدا، پنکال، سروترا، کرڈا پلی، جون گڑھ، لدھیانہ، وغیرہ، وغیرہ

شعبہ تجنید: کسی بھی تنظیم کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے پاس اس کے اراکین کی فہرست موجود ہو۔ چنانچہ اس شعبہ کے تحت ہر مجلس کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنی مجلس کے تمام اراکین کی فہرست تیار کرواکر 31 دسمبر تک مرکزی دفتر کو ارسال کرے۔ چنانچہ دفتر نے اس سال کے شروع میں ہی تمام مجالس کو ایک سرکلر مع تجنید فارم ارسال کیا۔ چنانچہ آمدہ رپورٹ کے مطابق امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک بھر سے 247 مجالس سے تجنید فارم موصول ہوئے۔ جب کہ 608 مجالس نے دفتر کے ساتھ کسی نہ کسی طرح رابطہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال موصول شدہ تجنید کے مطابق 4039 اطفال یسرنا القرآن جانتے ہیں اور 3536 اطفال نماز باترجمہ اور 2432 اطفال قرآن سادہ جانتے ہیں۔

شعبہ اشاعت: اس شعبہ کے تحت صاحب قلم خدام واطفال کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ ملک کی بہبودی اور عام خلق اللہ کی ہمدردی کیلئے اپنے مضامین اور خطوط اخبارات میں بھجوائیں یا پھر ایسے پمفلٹ شائع کریں جن سے فائدہ قوم کو پہنچتا ہو اور خود ان کے اندر ادب سے لگاؤ اور مضمون نویسی کی روح بیدار ہو۔ چنانچہ امسال اس شعبہ کے تحت مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت نے 13 مختلف پمفلیٹس شائع کئے۔

شعبہ تربیت: مجلس اطفال الاحمدیہ کے قیام کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ نئی نسل کو اسلاف کے اخلاق واقدار پر قائم کیا جائے اور انکے دلوں میں بچپن سے ہی حقیقی اسلامی قدروں کو راسخ کیا جائے۔ چنانچہ امسال اس شعبہ کی طرف سے موسمی تعطیلات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے مقصد سے پندرہ روزہ تربیتی کلاسز کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ اس سلسلہ میں مقررہ نصاب پہلے سے ہی تمام مجالس کو بذریعہ سرکلر بھجوایا گیا تھا۔ موصولہ رپورٹس کے مطابق ان کلاسز کا انعقاد کرنے والی چند نمایاں مجالس یوں ہیں:-

حیدرآباد، قادیان، ماتھوٹم، کرولائی، سونکھ، گوڑا اسلام پور، یاری پورہ، آسنور، کھجوریہ پاڑا، دیگری، گولگیرہ،

دورانِ سال کی موصولہ رپورٹوں کے مطابق جملہ مجالس میں کل 1078 تربیتی اجلاسات، 471 ہفتہ اطفال، 328 یوم والدین، 3012 اطفال نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھیں۔

شعبہ خدمتِ خلق: اس شعبہ کا کام اطفال کے اندر بلا امتیاز مذہب وملّت تمام بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کے جذبے کو بیدار کیا جانا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جملہ مجالس نے جہاں مقامی طور پر اپنے اپنے لحاظ سے خدمت خلق کو انجام دیا۔ اسی شعبہ کے تحت ملک بھر میں 24144 لوگوں کو پانی پلایا گیا 16559 مریضوں کی تیمارداری کی گئی 185 مستحقین کو مالی امداد پہنچائی گئی اور کئی مجالس نے بُک بنک کے ذریعہ 80 غریب بچوں کو کتابیں فراہم کیں۔

شعبہ مال: بچپن سے ہی انفاق فی سبیل اللہ کی روح بچوں میں جاگزیں کرنا اس شعبہ کا مقصد ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے شروع سال میں ہی بذریعہ سرکلر تمام مجالس کو اپنا اپنا تشخیص بجٹ دفتر میں ارسال کرنے کی یاددہانی کرائی گئی جس کے نتیجہ میں امسال 373 مجالس سے تشخیص بجٹ موصول ہوئے۔ آمدشدہ تشخیص بجٹ کے مطابق چندہ مجلس ممبری اطفال اور چندہ اجتماع اطفال **-/1,33,492** روپے ہے

جس میں سے آخری اطلاع تک صدفی صد وصولی ہو چکی ہے۔

شعبہ تعلیم: اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ عہد طفولیت میں ہی جو کہ ہر شخص کے سیکھنے کی عمر ہوتی ہے اس میں علمِ دین حاصل کرنے کا شوق پیدا کیا جائے اور اسکے اندر مسابقت کی روح پیدا کرتے ہوئے اس کو دینی تعلیم کے زیور سے مزین ہونے کی ترغیب دلائی جائے کیونکہ مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "یہ بات بہت غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزون ہے۔ جب داڑھی نکل آئی تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا مجھے خود یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں۔لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔اس کی وجہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشو ونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے"۔(بحوالہ انفاخ قدسیہ صفحہ 61)

چنانچہ امسال بھی شروع سے ہی مختلف تعلیمی پروگرام تجویز کئے گئے اور زیادہ سے زیادہ بہتر رنگ میں ان پر عمل درآمد کرانے کی کوشش کی گئی۔چنانچہ ملک بھر میں امسال 630 تعلیمی کلاسز کا انعقاد کیا گیا جس میں دینی نصاب کے علاوہ قاعدہ یسرنا القرآن، نماز سادہ و باترجمہ، قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ اور دیگر ابتدائی دینی معلومات وعقائد اسلام سے سکھائے گئے۔

امسال مندرجہ ذیل مجالس میں بالخصوص تمام سال تعلیمی وتربیتی کلاسز کا قیام رہا۔

حیدر آباد، قادیان، ماتھوٹم، کرولائی، گوڑا اسلام پور، یاری پورہ، آسنور، کھجوریہ پاڑا، دیگری، گولگیرہ، رشی نگر، لدھیانہ، سونکھ، ٹیڈلم۔محمود آباد

امسال امتحان دینی نصاب میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کے اسماء درج ذیل ہیں:

ستارۂ اطفال:

اول: عبدالسلام ولد مکرم عبدالمولا صاحب۔قادیان

دوم: فراز احمد ابن داؤد احمد صاحب۔قادیان

ہلال اطفال:

اول: عزیزم مونس احمد ابن مکرم محمد انور احمد صاحب قادیان

دویم: عزیزم توحید احمد مبشر ابن مکرم سعید احمد مبشر قادیان

سوئم: عزیزم سفیر احمد ابن مکرم منیر الھدیٰ صاحب قادیان

قمرِ اطفال

اول: عزیزم فواد احمد ابن مکرم داؤد احمد ناصر صاحب قادیان

دویم: عزیزم ارسلان احمد ابن مکرم شعیب احمد صاحب قادیان

سویم: عزیز مفیض محمد ابن مکرم عمر محمد ساندھن آگرہ

بدرِ اطفال

اول: عزیزم ناجد احمد ابن ایم ابوبکر صاحب قادیان

دوئم: عزیزم عدنان احمد ظفر ابن مکرم لقمان احمد ظفر صاحب قادیان

سوئم: عمران خان ابن مکرم نسیم خان صاحب

شعبہ صحتِ جسمانی: اس شعبہ کے ذریعہ اطفال کو حفظانِ صحت کے ابتدائی قوانین سے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ ان میں سے ہر ایک معاشرہ کا صحت مند جز بن سکے۔بانی تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ حضرت المصلح الموعودؓ کا بھی یہی ارشاد ہے کہ اطفال کو ایسی کھیلیں کھلائی جائیں جن کے ذریعہ سے انمیں بہادری اور شجاعت پیدا ہو اور وہ زندگی میں ان کے کام آسکیں۔چنانچہ مجالس میں اس لحاظ سے اجتماعی کھیلوں کا انتظام ہے۔سال بھر مختلف ٹورنامنٹس کے علاوہ تفریحی ٹور کے پروگرام بناتی ہیں چنانچہ امسال آمدہ رپورٹس کے مطابق ملک بھر میں 75 کلوجمیعا 75 پکنک اور 12 ہفتہ صفائی منائے گئے۔

شعبہ وقفِ جدید: اس شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے دیہات میں تبلیغ وتربیت کا ایک جال بچھایا جائے اور اس سلسلہ میں ہونے والے اخراجات کو اس مدّ کے ذریعہ سے پورا کیا جائے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اطفال کو اس تحریک میں شامل ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"آج احمدی بچوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اس رسول کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کردو۔"(الفضل 12 اکتوبر 1966ء)

اسی طرح سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ 2005 کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی میٹنگ میں ارشاد فرمایا کہ چندہ وقف جدید کی

ذمہ داری حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اطفال پر ڈالی ہے اس لئے معیار اوّل کے لئے 200 روپے اور معیار دوئم کے لئے 100 روپے اور باقی سبھی اطفال کی اس بابرکت تحریک میں شمولیت ضروری قرار دی۔

نیز پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 جنوری 2007ء کے خطبہ جمعہ میں جہاں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا وہیں آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہندوستان کی جماعتوں کو مخاطب کر کے فرمایا ''ابھی وہاں بہت گنجائش ہے اگلے سال ہندوستان کو وقف جدید میں شامل ہونے والوں کا پانچ لاکھ کا ٹارگیٹ رکھنا چاہئے۔فرمایا اپنے بچوں میں بھی مالی قربانی کی عادت ڈالیں''

اس سلسلہ میں دفتر کی طرف سے شروع سال میں ہی ایک سرکلر بھجوایا گیا جس میں دوبارہ ان امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ آمدہ رپورٹس کے مطابق ملک بھر کے اطفال کے چندہ وقف جدید تقریباً ایک لاکھ روپے۔

ننھے مجاہد معیار اوّل اور معیار دوم کی فہرست بھجوانے والی مجالس یہ ہیں:

قادیان،حیدرآباد، رشی نگر، بھٹلہ پنوں مروں ا،آندھراپردیش،لون، ہریانہ ،ہاری پاری گام کشمیر، ماتھوٹم کیرالہ، ریشی نگر کشمیر،

شعبہ وقارِ عمل: اطفال کے اندر اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا سلیقہ پیدا کرنا اور محنت کا عادی بنانا اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔الحمدللہ کہ تمام مجالس نے اس شعبہ میں نمایاں کارکردگی دکھائی ہے۔جسمیں مسجدوں ، سڑکوں ، گلیوں کو صاف کیا گیا اور راستوں سے پتھر وغیرہ ہٹائے گئے۔

دوران سال کل 1296 وقارِ عمل منعقد ہوئے جن میں سے 87 مثالی وقارِ عمل تھے۔الحمدللہ علیٰ ذلک

مقابلہ مقالہ نویسی: اطفال میں علمی معیار بلند کرنے کے لئے ہر سال مقابلہ مقالہ نویسی کروائے جاتے ہیں اس سال اس کو دو گروپ میں کروایا گیا تھا۔گروپ (الف) کے لئے عنوان (خلفائے راشدین اور خلفاء احمدیت کا پاکیزہ بچپن) اور گروپ (ب) کا عنوان (مسجد کے آداب اور نماز کی اہمیت)

نتیجہ گروپ الف :

اول:عزیزم ذکی الدین مہدی صاحب حیدرآباد۔

دوئم: عزیزم محمد عبدالمتال فلک نما حیدرآباد۔

سوئم:سید فضل حسین کاچی گوڑا حیدرآباد۔

نتیجہ گروپ ب :

اول:عزیزم سید ابصار حسین کاچی گوڑا،حیدرآباد

دوئم:بشیر احمد نوید،حیدرآباد

موازنہ مجالس: مجالس اطفال الاحمدیہ بھارت کے مابین سبقت فی الخیرات کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ایک لمبے عرصہ سے موازنہ مجالس کا طریق جاری ہے۔امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق بھارت بھر میں مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کی نمایاں دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو سندات دی گئیں جن پر صدر مجلس کے دستخط کے علاوہ خلیفۃ المسیح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخط بھی ہوں گے۔گذشتہ سال جہاں صرف 29 مجالس موازنہ کے معیار پر اتری تھیں وہیں امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 36 مجالس کے مابین مؤازنہ ہوا۔ چنانچہ معیار پر اترنے والی مجالس میں قادیان، ریشی نگر،حیدرآباد، طاہر آباد، آسنور، بھدروہ ،بڑھانوں ،یادگیر، گولگیرہ، مڈرپور،سونکھ، گوڑا اسلام پور ،تیڈلم، دیگری، وغیرہ مجالس شامل ہیں۔ اس سال بھی موازنہ کمیٹی نے طویل نشستوں میں نہایت سنجیدگی اور غور وفکر کے ساتھ تمام مجالس کی کارگزاریوں کا مفصل جائزہ لیا اور اُنہیں معیار انعام خصوصی کی کسوٹی پر پرکھا اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں رپورٹ پیش ہونے پر محترم موصوف نے حسبِ ذیل تفصیل کے مطابق نتائج کی منظوری دی:

اول:	مجلس اطفال الاحمدیہ	قادیان
دوئم:	مجلس اطفال الاحمدیہ	حیدرآباد
سوئم:	مجلس اطفال الاحمدیہ	بھدروہ
چہارم	مجلس اطفال الاحمدیہ	بڑھانوں
پنچم::	مجلس اطفال الاحمدیہ	یادگیر
ششم :	مجلس اطفال الاحمدیہ	گولگیرہ
ہفتم :	مجلس اطفال الاحمدیہ	مڈرپور
ہشتم:	مجلس اطفال الاحمدیہ	سونکھ
نہم :	مجلس اطفال الاحمدیہ	گوڑا اسلامپور
نہم :	مجلس اطفال الاحمدیہ	تیڈلم
دہم :	مجلس اطفال الاحمدیہ	دیگری

قرار پائی ہیں۔

آخر میں خاکسار تمام قائدین و ناظمین اطفال سے گزارش کرتا ہے کہ وہ ملکی دفتر کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رکھیں اور بالخصوص اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ ارسال کریں۔ رپورٹ بھجوانے کی اہمیت کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

’’افسران کی اطاعت اور باقاعدہ رپورٹ کام کے اہم جزو ہیں۔ جو اس میں غفلت کرتا ہے اس کا سب کام عبث ہو جاتا ہے۔‘‘

جملہ قائدین و ناظمین اطفال اس اہم ارشاد کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر مساعی کو قبول کرتے ہوئے ان میں خیر و برکت ڈالے اور جو کوتاہیاں ہم سے سرزد ہوئی ہیں ان کی پردہ پوشی فرماتے ہوئے آئندہ مستعدی سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ہمیں ہمارے جان و دل سے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زریں اور پُر معارف ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے تادمِ آخر خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

Love For All Hatred For None
Sk.Zahed Ahmad
Proprietor
M/S
M.F. ALUMINIUM
Deals in :
All types of Aluminium, Sliding, Window, Door, Partitions, Structural Glazing and Aluminium Composite Panel
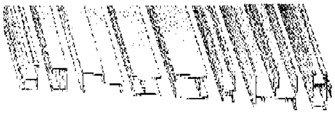
Chhapullia, By-Pass, Bhadrak, Orissa, Pin - 756100, INDIA
Mob 09437408829, (R) 06784-251927

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

AHMAD FRUIT AGENCY
Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)
Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits
Mobiles : 9419049823, 9906722264

NAVNEET JEWELLERS
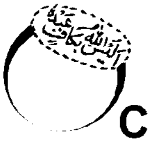
Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)
CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO
FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS
(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)
Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

Love For All Hatred For None

Nasir Shah (Prop.)

Gangtok, Sikkim

Watch Sales & Service

All kind of Electronics

Export & Import Goods &

V.C.D. and C.D. Players

are available here

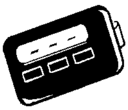

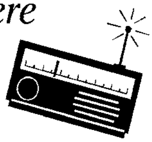

Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

Laiq Ahmad Farooqi (Prop.)

FAROOQI ARTS

Cell : 9829405048
9814631206
O) 0141-4014043
R) 0141-2305668

Lucky Enterprises

We Deals In : *Sticker Roll *Grinding Wheel *Belt, felt *Gun *China Books *Abrasive Stone *U. V. Glue *Cerium Oxide *Colours *Glass Cutter *All Glass Tools & Various Allied *Crystal Acid *Chemicals & Acids.

597, Jailal Munshi Ka Rasta,
Chandpole Bazar, Jaipur-1,
E-mail : lucky08_dec@yahoo.com

Zishan Ahmad Amrohi
(Prop.)

Cell : 9720171269, 9720001269

ADNAN GARMENTS (INDIA)
(Jackets, geans Pants etc.)

ADNAN ELECTRONICS
(12 Volt D.C. Table Fan Manufacturing)

SHAN TRADING COMPANY
Wholesaler of
TANDU LEAVES AND TOBACCO

Ghar Pachiya, Amroha, J. P. Nagar, U.P. - 244221

رپورٹ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت 2011ء

(شمیم احمد غوری سیکریٹری اجتماع کمیٹی 2011ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا 42واں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا 33واں سالانہ اجتماع بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور پیارے آقا کی دُعاؤں کے طفیل اجتماع کے تینوں دن قادیان میں موسم خوشگوار بنا رہا۔ اور اجتماع کے جملہ پروگرام نہایت ہی پُر امن ماحول میں منعقد ہوئے۔ ہندوستان کے 23 صوبہ جات سے مجلس کے 2000 سے زائد خدام واطفال اس اجتماع میں شریک ہوئے۔

نماز تہجد وخصوصی درس کا اہتمام: سالانہ اجتماع کا افتتاح مورخہ 18 اکتوبر بروز منگل صبح 4:30 بجے باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ جو محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے مسجد انوار (دار الانوار) میں پڑھائی۔ اجتماع کے تینوں دن علی الترتیب علماء کرام نے نماز فجر کے بعد مختلف موضوعات پر خصوصی درس دیا۔

پہلے دن	محترم مولانا عطاء المجیب لون صاحب مہتمم اشاعت وایڈیٹر مشکوٰۃ
دوسرے دن	محترم مولانا مقصود احمد صاحب بھٹی مبلغ انچارج یوپی
آخری دن	محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

تلاوت قرآن کریم کا اہتمام: نماز فجر کے بعد اجتماع کے دوسرے دن مسجد انوار میں L.C.D کے ذریعہ تلاوت قرآن کریم سُنانے کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح اجتماع کے تینوں دن نماز فجر کے بعد مہمانان کرام مسجد انوار میں تلاوت قرآن کریم کرتے رہے۔

مزار مبارک حضرت مسیح موعودؑ پر اجتماعی وانفرادی دُعا: اجتماع کے پہلے دن نماز فجر کے بعد مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دُعا کا اہتمام کیا گیا۔ جسمیں جملہ خدام واطفال نے شرکت کی۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب نیر ناظر بیت المال آمد نے مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دُعا کرائی۔

تقریب پرچم کشائی وافتتاحی تقریب: محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے پروگرام کے مطابق مورخہ 18 اکتوبر بروز منگل صبح 9:40 پر اجتماع گاہ میں لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور دعا کروائی۔ اسکے بعد تلاوت قرآن مجید سے اجتماع کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ بعدہ محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان نے عہد وفائے خلافت دوہرایا۔ اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام واطفال کا عہد دہرایا اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس اجلاس کے آخر پر محترم صدر اجلاس ناظر صاحب اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔

سالانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت: افتتاحی تقریب میں مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی سال بھر کی کارگزاری کا مختصر خلاصہ پیش کیا۔

علمی مقابلہ جات کا کامیاب انعقاد: افتتاحی تقریب کے بعد خدام واطفال کے مختلف علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جسمیں ہندوستان بھر سے تشریف لائے ہوئے چیدہ چیدہ خدام واطفال نے نہایت ہی ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ جملہ مقابلہ جات میں خدام و اطفال نے سبقت فی الخیرات کے اعلیٰ نمونے کا اظہار کرتے ہوئے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی بھرپور کوشش کی۔ اجتماع کے موقع پر خدام واطفال کے درجہ ذیل علمی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا:

مقابلہ حُسن قرأت، نظم خوانی، مقابلہ تقاریر، بیت بازی، کوئز، پیغام

رسائی، مشاہدہ معائنہ، پرچہ ذہانت۔حفظ قرآن۔حفظ قصیدہ۔حفظ وعدہ اطفال۔حفظ عہد وفائے خلافت۔

ورزشی مقابلہ جات کا کامیاب انعقاد: احمدیہ گراؤنڈ میں ورزشی مقابلہ جات کی افتتاحی تقریب مورخہ 18 اکتوبر کو دوپہر 2:30 بجے احمدیہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی جسمیں تمام مجالس سے آنے والے نمائندگان نے March Past میں حصہ لیا۔اس موقع پر تلاوت قرآن پاک کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب نیر ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ قادیان نے مختصر خطاب فرمایا اور دُعا کروائی۔ بعدہ مختلف ورزشی مقابلہ جات احمدیہ گراؤنڈ میں اجتماع کے تینوں دن بعد نماز ظہر تا مغرب ہوتے رہے۔جسمیں ہندوستان بھر سے آنے والی مختلف کھیلوں کی ٹیموں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

افتتاحی تقریب سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت: امسال پہلی دفعہ مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کے اجتماع کی الگ سے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ یہ تقریب مورخہ 19 اکتوبر بروز بُدھ صبح 9:15 بجے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن پاک کے بعد اجتماع گاہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ خطاب جو حضور انور نے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی 2011ء کے موقع پر اطفال سے فرمایا تھا L.C.D لگا کر سُنایا گیا۔اس تقریب میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے بھی شرکت فرمائی۔

خصوصی نشست کا انعقاد اور خطاب سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز: اجتماع کے موقع پر خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا۔جو مورخہ 19 اکتوبر بروز بُدھ ٹھیک 9:30 بجے رات اجتماع گاہ ہی میں منعقد ہوئی۔جسمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ خطاب جو حضور نے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی 2011ء کے موقع پر خدام سے فرمایا تھا بڑی سکرین پر دکھایا گیا۔اس خصوصی نشست میں بھی محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے شرکت فرمائی۔حضور انور کے روح پرور خطاب کے وقت اجتماع گاہ سامعین سے پُر تھا۔اور پیارے آقا کا خطاب بڑے ہی غور سے ملاحظہ کیا گیا۔اللہ تعالیٰ جملہ خدام واطفال کو پیارے آقا کی نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔سیدنا حضور انور کا خطاب سن کر اکثر خدام نے اس بات کا اظہار کیا کہ ایسا لگ رہا تھا کہ حضور انور کو ہر خادم کی انفرادی کمزوریوں کا بخوبی علم ہے۔اور حضور انور خصوصاً ہم کو مخاطب ہو کر ساری ہدایات دے رہے ہیں۔اور نصائح فرمار ہے ہیں۔خدام نے اس بات کا عہد کیا کہ ہم حضور انور کی ان نصائح پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرینگے۔اور اپنی دنیا و آخرت سنوار نے کی پوری کوشش کریں گے۔اسی طرح پونچھ سے ایک غیر احمدی دوست اجتماع کے موقعہ پر تشریف لائے وہ بھی حضور انور کا خطاب سن کر بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ جس قوم میں ایسا خلیفہ ہو جو نوجوانوں کی،عورتوں اور مردوں کی اس طرح رہنمائی کرتا ہو اور ان کی تعلیم و تربیت کرتا ہو وہ قوم کبھی ختم نہیں ہوسکتی اور کبھی ناکام نہیں ہوسکتی اور کبھی جھوٹی نہیں ہوسکتی۔ یہ غیر احمدی دوست بہت متاثر ہوئے ہیں اور بیعت کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔

اختتامی تقریب سالانہ اجتماع: سالانہ اجتماع کی اختتامی تقریب وتقریب تقسیم انعامات مورخہ 20 اکتوبر بروز بُدھ بعد نماز مغرب وعشاء اجتماع گاہ میں زیر صدارت محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان منعقد ہوئی۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔اس تقریب میں ہر سہ انجمنوں کے ممبران، ناظران، نائب ناظران، افسران صیغہ جات، ہندوستان بھر سے تشریف لائے ہوئے زونل امراء کرام، مبلغ انچارج، سرکل انچارج صاحبان، زونل قائدین، مقامی قائدین و جملہ خدام واطفال وانصار بزرگان نے شرکت کی۔اختتامی تقریب میں حاضرین کی کثرت کے باعث پنڈال چھوٹا پڑ گیا۔اور پنڈال کو وسیع کرنا پڑا اور ایک طرف سے کھول کر باہر بھی کُرسیاں لگانی پڑیں۔

علم انعامی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت: اختتامی تقریب میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے امسال ہندوستان بھر کی مجالس میں کارگزاری کے لحاظ سے اول آنے والی قادیان کی مجلس کو علم انعامی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مُبارک دستخط والی سند خوشنودی سے نوازا۔اسی طرح پہلی دس

پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو بھی حضور انور کے مُبارک دستخطوں والی سندات خوشنودی سے نوازا گیا۔

اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ کے اجلاسات کا انعقاد: اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ کے کل تین اجلاسات منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس مورخہ 19 اکتوبر بروز بدھ بعد نماز فجر مسجد انوار میں منعقد ہوا۔ جسمیں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے سال 12-2011 کے مجوزہ بجٹ پر اور ہندوستان بھر سے آنے والی تجاویز پر غور وفکر کرنے کے لئے جملہ نمائندگان شوریٰ کے مشورہ سے سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ ان کمیٹیوں نے دن بھر مجوزہ بجٹ اور تجاویز پر غور وفکر کیا۔ اور اپنی سفارشات پیش کیں۔

مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس اسی دن رات کو علمی مقابلہ جات کے بعد رات 10:00 بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں سب کمیٹیوں کی تجاویز و سفارشات پیش کی گئیں اور ان تجاویز پر مجلس شوریٰ نے غور وفکر کیا اور نمائندگان نے مشورہ جات دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو اپنا بجٹ -/64,50,000 (چونسٹھ لاکھ پچاس ہزار روپے) کا پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس بجٹ پر مجلس شوریٰ نے اتفاق کرتے ہوئے سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں بغرض منظوری بھجوانے کی سفارش کی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد پیارے آقا کی خدمت اقدس میں بجٹ اور تجاویز بغرض منظوری ارسال کی جائیں گی۔

مجلس شوریٰ کا تیسرا اجلاس اور انتخاب صدر مجلس: مجلس شوریٰ کا آخری اجلاس برائے انتخاب صدر مجلس اجتماع کے آخری دن اختتامی تقریب کے بعد ٹھیک 11:00 بجے رات مسجد انوار (دارالانوار) میں زیر صدارت نمائندہ حضور انور محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ منعقد ہوا۔ جو صبح 3:00 بجے تک جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس شوریٰ کے تینوں اجلاسات کی کاروائی نہایت ہی احسن رنگ میں اپنے اختتام کو پہنچی۔

مہمانان کرام کے قیام وطعام کا انتظام: ہندوستان بھر کی مجالس سے تشریف لائے ہوئے خدام و اطفال کی رہائش کا انتظام گیسٹ ہاؤسز جامعۃ المبشرین، سرائے طاہر اور بلڈنگ جامعۃ المبشرین میں کیا گیا تھا۔ تقسیم طعام کا انتظام بھی احاطہ جامعۃ المبشرین میں ہی کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مہمانان کرام کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی۔ مہمانان کرام کو آرام پہنچانے کی ہر ممکن کوشش منتظمین کی طرف سے کی جاتی رہی۔

اجتماع کے ایام میں حفاظت مرکز و دیگر خدمت خلق کی ڈیوٹیاں: اجتماع سے قبل مورخہ 16 اکتوبر سے قادیان میں حفاظت مرکز کی ٹیمیں متحرک کر دی گئیں۔ جملہ احباب جماعت کے مقامات مقدسہ میں انٹری سے قبل بارکوڈنگ کے ذریعہ کارڈ کی چیکنگ کی گئی۔ خدام نے اجتماع کے تینوں دن بھی بڑے ہی خلوص اور جانفشانی کے ساتھ جملہ حفاظتی اور خدمت خلق کی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔

رجسٹریشن کا پختہ انتظام: مجلس کی طرف سے ہندوستان بھر سے آنے والے مہمانان کرام کے کارڈ رنگین فوٹو کے ساتھ موقع پر ہی تیار کر کے دیئے گئے۔ جنہیں بارکوڈنگ کے ذریعہ چیک کیا گیا۔ امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر ہندوستان بھر سے تشریف لانے والے خدام و اطفال کی کل تعداد بشمول قادیان کے خدام واطفال 2000 سے زائد رہی۔

پریس اینڈ میڈیا کوریج: سالانہ اجتماع کے مُبارک موقع پر پریس اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ مجلس کی دعوت پر پریس اور میڈیا کے کئی نمائندگان اجتماع کے پروگراموں میں شامل ہوئے اور کوریج کی۔ اجتماع کے پروگراموں کی چند جھلکیاں پنجاب کے DD چینل پر بھی نشر ہوئیں۔ اجتماع کے پروگراموں کی خبریں مقامی اخبارات اُردو، ہندی، پنجابی میں بھی شائع ہوتی رہیں۔

اجتماع کے جملہ انتظامات: اجتماع کے جملہ انتظامات کو احسن رنگ میں چلانے کی غرض سے جملہ انتظامات کو کل 38 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ جنکے منتظمین نے نائبین و معاونین کو ساتھ لیکر دن رات اجتماع کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے مساعی کی۔ اللہ تعالیٰ جملہ رضا کاران کو اجر عظیم سے نوازے۔

اجتماع کے ایام میں قادیان دارالامان کی بستی مہمانان کی کثرت

آمد کی وجہ سے ایسا ماحول پیش کر رہی تھی کہ گویا جلسہ سالانہ ہو رہا ہو۔ اجتماع کے تمام شعبہ جات نے الحمدللہ بہت عمدہ کارکردگی پیش کی۔

ولادت

مورخہ 11 ستمبر 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم طاہر احمد بیگ مربی سلسلہ وممبر مجلس ادارت مشکوٰۃ کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تحریکِ وقفِ نو میں شامل ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام ''عاشر احمد بیگ'' تجویز فرمایا ہے۔

قارئین مشکوٰۃ سے سے نومولود کی صحت وسلامتی اور حقیقی خادم دین بننے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ ادارہ

Cell : 9943720000

National Mobiles

Accessories & Spares

9, Perumal Chetty Street,
Pollachi - 642 001,

21/3, Krishna Samy Street,
Pollachi - 642 001,

17/7, Karumathampatti,
Somanur - 641 659,

479, Anupparpalalyam,
Thirupur - 641 652.

TAMIL NADU

Mansoor ✆9341965930
Love for All Hatred For None
Javeed ✆9886145274

CARGO LINKS
J.N. Roadlines

TRANSPORTERS & FLEET OWNERS
Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:
Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal
Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu,
Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road,
Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☎: 22238666, 22918730

(زونل و مقامی اجتماعات کی رپورٹیں)

مرشدآباد بنگال (از مکرم نورعالم صاحب زونل قائد مرشدآباد زون بنگال):
مورخہ ۲۰ر ستمبر کو ابراہیم پور میں مکرم امیر صاحب مرشد آباد زون کی زیر صدارت اجتماع کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔تلاوت،نظم اور صدارتی خطاب کے بعد ورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔بعد نماز ظہر و عصر مختلف علمی مقابلہ جات جس میں مقابلہ حسن قرأت،نظم خوانی،تقاریر اور کوئز کرائے گئے۔ بعد نماز مغرب وعشاء مکرم سیف الدین صاحب نمائندہ خدام الاحمدیہ بھارت کی زیرصدارت اختتامی پروگرام و تقسیم انعامات عمل میں آیا۔
خاکسار نے شکریہ احباب ادا کیا اور امیر صاحب نے دعا کروائی۔اس طرح یہ روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

گوالیر ایم پی: (عبدالفاروقی صاحب زونل قائد) مورخہ ۴ر اکتوبر ۲۰۱۱ء کو صبح دس بجے زیر صدارت مکرم مولوی رئیس الدین صاحب مبلغ انچارج ایم پی اجتماع کی اختتامی پروگرام کا آغاز ہوا۔اس موقعہ پر مکرم ٹی ناصر صاحب زونل امیر راجستھان،مکرم عباس صاحب صدر جماعت احمدیہ کریلی مہمانان خصوصی کے طور پر تھے۔اسی طرح پریتم سنگھ لودھی سرپنچ جلال پور،رمیش سنگھ راجپوت کرشی وبھاگ اوپکش اور بہت سارے پریش کے نمائندگان بھی اس اجتماع میں شامل ہوئے۔
خدام واطفال کے درمیان مختلف علمی وورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔اختتامی تقریب مکرم ٹی ناصر احمد صاحب زونل امیر راجستھان کی زیر صدارت ہوئی۔اورنمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

چھتیس گڑھ: (مکرم حلیم احمد صاحب مبلغ انچارج چھتیس گڑھ)
مورخہ ۲ر اکتوبر تا ۳ر اکتوبر صوبائی اجتماع بمقام چھپورا رائے پور بڑی شان کے ساتھ منعقد کیا گیا۔پروگرام کا آغاز نماز تہجد کے ساتھ ہوا۔صبح دس بجے خاکسار نے لوائے احمدیت لہرا کر دعا کرائی۔پھر تلاوت،عہد خدام واطفال،نظم اور زونل قائد صاحب کے خطاب کے بعد مقابلے شروع کرائے۔مورخہ ۳ر اکتوبر کا ساڑھے تین بجے اس اجتماع کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

ہماچل پردیش: (مکرم نذیر احمد صاحب مشتاق مبلغ انچارج ہماچل)
الحمدللہ کہ صوبہ ہماچل کا سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ مورخہ ۱۱ر ستمبر بمقام ڈنگوہ منعقد کیا گیا۔پہلا اجلاس زیرصدارت مکرم مولوی زبیر احمد صاحب نمائندہ صدر مجلس شروع ہوا۔تلاوت،عہد کے بعد دعا کے ساتھ ورزشی مقابلہ جات شروع کرائے گئے۔بعد نماز ظہر وعصر زیر صدارت مکرم رضوان احمدمیہ صاحب نمائندہ صدر مجلس پروگرام کا آغاز ہوا۔تلاوت عہد کے بعد ماسٹر دلاور خان صاحب زونل قائد ہماچل نے اجتماع کے اغراض ومقاصد بیان کئے۔اس کے بعد مختلف علمی مقابلہ جات،جن میں تلاوت،نظم خوانی،اذان،تقریر،کوئز کرائے گئے۔اس کے بعد خاکسار نے شکریہ احباب ادا کیا۔اجتماع کی کل حاضری ۲۷ تھی۔

اڑیسہ: (شیخ ظہور احمد صاحب زونل قائد بھدرک زون اڑیسہ)
مورخہ ۲۰،۲۱ر اور ۲۲ر مئی ۲۰۱۱ء کو بمقام پنکال مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ اڑیسہ کا ۳۷واں صوبائی اجتماع بخیر وخوبی منعقد کیا گیا۔

افتتاحی اجلاس: بعد نماز جمعہ مکرم امیر صاحب بھدرک زون کی زیرصدارت اجلاس کا آغاز ہو۔مکرم مولوی سید آفتاب احمد صاحب نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اور امیر صاحب نے سامعین کو زریں نصائح سے نوازا۔اس اجتماع میں بھدرک،سورو،گڑپدا اور ہلدی پدا کے خدام کے علاوہ مبلغین ومعلمین کرام نے شمولیت کی۔مختلف علمی وورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ پنکال کی جانب سے اس موقعہ پر ایک خصوصی ڈاکمنٹری شہیدانِ لاہور اور انڈونیشیاء اور پنکال کی مختصر تاریخ دکھائی گئی۔آخری دن نمائندہ صدر مجلس بھارت کی صدارت میں مجلس شوریٰ کا

انعقاد عمل میں آیا۔

اختتامی تقریب: یہ تقریب مکرم زونل امیر صاحب کٹک کی زیر صدارت عمل میں آئی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد دونوں زونوں کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی۔ پھر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخر پر صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

ہریانہ: (لیاقت علی صاحب قائد علاقائی ہریانہ)

مورخہ ۲۴ و ۲۵ ستمبر کو بمقام سمین فتح آباد مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ ہریانہ کا سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا۔

افتتاحی تقریب: مورخہ ۲۴ ستمبر بعد نماز مغرب وعشاء مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح وارشاد کی زیر صدارت افتتاحی پروگرام عمل میں آیا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم مولوی طاہر احمد صاحب طارق مبلغ انچارج وزونل امیر جیند زون ہریانہ اور مکرم مولوی صغیر احمد صاحب طاہر نائب ناظر دعوت الی اللہ بھارت نے تقاریر کیں۔ بعدۂ مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے۔ مورخہ ۲۵ ستمبر کو بعد نماز فجر ورزشی مقابلہ جات کرائے گئے اور پھر ٹھیک دس بجے سے علمی مقابلہ جات کرائے گئے۔

اختتامی تقریب: یہ تقریب زیر صدارت مکرم ومحترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت عمل میں آئی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم مبلغ انچارج صاحب نے شکریہ احباب ادا کیا۔ بعدۂ محترم صدر اجلاس وسرپنچ سمین نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر صدر صاحب نے خدام واطفال کو زریں نصائح سے نوازا اور دعا کروا کر اس اجتماع کا اختتام کروایا۔

آگرہ: (مکرم سعادت اللہ صاحب سرکل انچارج)

مورخہ ۱۷ و ۱۸ ستمبر کو سرکل آگرہ کی مجالس کا اجتماع منعقد ہوا۔ مختلف علمی وورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔ جن میں ۳۲۰ خدام واطفال مین پوری، آگرہ، اور شاہجہاں پور کی جماعتوں سے تشریف لائے تھے۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

جھارکھنڈ: (مکرم نیک محمد صاحب زونل قائد جھارکھنڈ)

مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ جھارکھنڈ کا چوتھا سالانہ اجتماع بعد نماز تہجد عمل میں آیا۔ جس میں مختلف علمی وورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ افتتاحی تقریب مکرم مبین اختر صاحب زونل قائد بھاگلپور بہار مرکزی نمائندہ کی زیر صدارت صبح دس بجے شروع ہوئی۔ تلاوت، عہد، نظم اور عہد وفائے خلافت مکرم مبین اختر صاحب نے دہریا۔ پھر سالانہ رپورٹ پیش کی گئی اور پھر صدارتی خطاب کے بعد امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اختتامی تقریب مکرم مبین اختر صاحب مرکزی نمائندہ کی زیر صدارت عمل میں آئی۔ تلاوت، نظم اور عہد کے بعد شکریہ احباب ادا کیا گیا۔ بعدۂ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ پھر صدر اجلاس نے دعا کرا کر اجتماع کا اختتام کروادیا۔

ملکی رپورٹیں

ناصر آباد کشمیر (قائد مجلس): امسال مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد نے پچھلے کئی سالوں سے بند فضلِ عمرؓ میموریل والی بال ٹورنامنٹ کروایا جس میں کم وبیش سولہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ یہ ٹورنامنٹ Knock Out Base پر کھیلا گیا۔ ۲۹ رجولائی کو افتتاحی تقریب امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی اور ۳۱ رجولائی کو اختتامی فائنل میچ جے کے پولیس کی ٹیم اور آئیرسیل بادشاہاز کے درمیان کھیلا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم جے کے پولیس کی ٹیم رہی۔ کم وبیش تین ہزار سائقین شامل ہوئے۔ جن تک مختلف جماعتی پمفلٹوں کے ذریعہ جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ایک مقامی چینل نے کھلاڑیوں کا انٹرویو بھی دکھایا۔ جس میں کھلاڑیوں نے جماعت کی تعریف اور جماعتی Discipline کو سراہا۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوشش کو اپنے فضل سے کامیاب بنائے۔

گجرات: (مکرم فضل الرحمٰن صاحب بھٹی) مورخہ ۲۶ تا ۲۸ ستمبر کو خاکسار

نے کئی جماعتوں کا دورہ کیا اور جماعتی نظام کو مستحکم بنانے کے لئے صدر صاحبان اور سیکریٹریاں کی منظوری حاصل کر کے وہاں بجٹ تشکیل دئے۔اسی طرح کئی اعلیٰ پولیس افسران سے بھی ملاقات کی اور کئی سوامیوں سے بھی ملاقات کی اوران تک جماعت کا پیغام پہنچایا۔ماشاءاللہ تمام افسران اور سوامی صاحبان نے جماعت کے ساتھ بھرپور تعاون کا وعدہ کیا اور جلسہ سالانہ قادیان میں بھی شمولیت کا بھی۔

بنگلور:(زونل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور زون)

شعبہ تبلیغ: ماہ ستمبر میں اس شعبہ کے تحت تقریباً چالیس ہزار غیر احمدی احباب تک جماعتی پیغام اور عید کی مبارک بادی کا پیغام بذریعہ SMS بھجوایا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۱۱ء کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کی ایک صد DVDs تیار کر کے شہر کے خاص لوگوں تک پہنچائی گئیں۔

۲۵ر ستمبر کو ’’ظہور مہدی‘‘ کے عنوان کے تحت ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔

شعبہ تربیت: دوران ماہ دیگر معلومات پر مشتمل کلاسز لگائی گئیں۔سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے پروگرام ایک ساتھ سنے گئے جس کے لئے بذریعہ SMS اور email لوگوں تک پروگرام پہنچایا گیا۔

عید ملن: مورخہ ۴ر ستمبر کو مسجد احمدیہ بنگلور میں جماعتی طور پر عید ملن پارٹی کا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں شہر کے خاص لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔

سکندر آباد: (حافظ سید رسول نیاز صاحب مبلغ سلسلہ)

نماز تراویح: یکم اگست سے نماز تراویح کا آغاز ہو۔امسال قرآن کریم کے دو دور مکمل سنائے گئے۔مسجد نور اور الٰہ دین بلڈنگ سکندر آباد میں نمازوں کا انتظام تھا۔

درس القرآن: ہر دو مقامات پر بعد نماز فجر درس الحدیث اور بعد نماز تراویح درس القرآن اور امیر صاحب اور مختلف علماء دیتے رہے۔

ایک جلسہ کا بھی انعقاد کیا گیا۔

ہفتہ قرآن وجلسہ یوم القرآن: مورخہ ۷ر اگست تا ۱۳ر اگست جماعت احمدیہ سکندر آباد میں ہفتہ قرآن کریم منایا گیا۔خاکسار، امیر صاحب مکرم سلطان محمد الٰہ دین صاحب، مکرم عرفان احمد سہگل ومکرم عبدالحمید صاحب شہزاد، مکرم محمد عمران اللہ صاحب، مکرم داؤد احمد صاحب الٰہ دین نے قرآن کے مختلف عناوین پر روشنی ڈالی۔

۱۴ر اگست کو احمدیہ مسجد نور میں بعد نماز عصر تا مغرب جلسہ یوم القرآن مکرم عبداللہ بدر صاحب امیر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔

مقامی اختتامی دعا: مورخہ ۲۹ر اگست کو بعد نماز تراویح مکرم امیر صاحب نے مقامی اجتماعی دعا کروائی۔

اعتکاف: امسال دو خدام مکرم محمد طلحہ اور مکرم محمد عرفان صاحب کو اعتکاف کی سعادت ملی۔

نماز عید الفطر: مورخہ ۳۱ر اگست کو ٹھیک دس بجے احمدیہ مسجد نور میں مکر امیر صاحب نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا۔

حضور انور کی اختتامی دعا اور خطبہ عید الفطر: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہر دو پروگراموں کو براہ راست دیکھنے اور سننے کے تعلق سے تمام احباب کو بذریعہ ذیلی تنظیموں اور SMS توجہ دلائی گئی اور نگرانی بھی کی جاتی رہی۔

مورخہ ۲۵ر ستمبر بروز اتوار بعد نماز عصر ایک تبلیغی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔جو نومبر میں لگنے والے بک سٹال کے پیش نظر رکھا گیا۔تا کہ خدام وانصار اسٹال میں آنے والے لوگوں تک صحیح رنگ میں جماعتی پیغام پہنچائیں اور ان کے سوالات کے جوابات دے سکیں۔

یہ جلسہ مکرم محمد شفیع اللہ صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔جسمیں مکرم مولوی طارق احمد صاحب نائب مبلغ انچارج بنگلور اور قریشی عبدالحکیم صاحب نے بعنوان ’’ظہور امام مہدی اور آخری زمانہ کی علامات‘‘ اور ’’صداقت حضرت مسیح

موعودؑ'' کے موضوع پر کی۔اس کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔

تحریک جدید کے سال نو کے آغاز کا بابرکت اعلان

الحمدللہ کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی انقلابی تحریک ''تحریک جدید'' اپنے کامیاب و بامراد سفر زندگی کے 77 سال پورے کر کے یکم نومبر 2011ء سے 78ویں سال میں قدم رکھ چکی ہے۔اور اس کے سال نو کے بابرکت آغاز کا باضابطہ اعلان سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 4 نومبر کے بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں فرما چکے ہیں۔

اس روح پرور خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ الودود کے پیش فرمودہ عالمی موازنہ کے مطابق مخلصین جماعت احمدیہ بھارت نے تحریک کے مالی جہاد میں سال گزشتہ (2010-11ء) کے ٹارگیٹ وعدہ جات و وصولی -/15000000 روپئے کے بالمقابل -/15517700 روپئے کی گرانقدر قربانی پیش کی ہے۔جو سال گزشتہ (2009-10ء) کے مقابل میں -/4252640 روپئے روپئے یعنی قریباً 37% اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔اس موازنہ کا سب سے زیادہ خوش کن پہلو یہ ہے کہ عالمی معیشت کو درپیش شدید مالی بحران کے باعث جہاں کئی بیرونی جماعتوں کی امتیازی پوزیشنوں میں حیران کن تبدیلیاں ہوئی ہیں وہاں ہندوستان کے غریب احمدیوں نے تمام تر نامساعد مالی حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے اپنے سال گزشتہ کے اعزاز کو جوں کا توں برکار رکھا ہے۔جس پر پیارے آقا اور محترم انچارج صاحب انڈیا ڈیسک نے بھی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔فالحمدللہ علی ذالک

اب بحوالہ چٹھی انڈیا ڈیسک نمبر QND-9119/08.11.2011 پیارے آقا نے سال نو 2011-12ء کے لئے جماعت احمدیہ بھارت کو -/17500000 روپئے پر مشتمل وعدہ و وصولی کا نیا ٹارگیٹ مرحمت فرمایا ہے۔جو ہر جماعت سے اپنے سال گزشتہ کے مجموعی وعدہ میں کم از کم 20% اضافہ کا متقاضی ہے۔خلیفہ وقت کی طرف سے ہونے والی قربانی کے ہر مطالبہ پر والہانہ لبیک کہنا مخلصین جماعت کا طرّہ امتیاز رہا ہے اور انہوں نے ایسے ہر موقعہ پر ماموز زمانہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھا ہے کہ:۔

''اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارداہ سے آتا ہے۔پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو ضرور اس مال کو کھوئے گا۔۔۔۔تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمات صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہیں۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 397)

سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے یہ جلالی الفاظ آج بھی ہمیں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہم اپنی شاندار جماعتی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک بار پھر خلیفہ وقت کے مرحمت فرمودہ نئے ٹارگیٹ کو پیارے آقا کی توقعات کے عین مطابق بتمام وکمال پورا کرنے کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔آمین

(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

www. Laptop Spares And Services . com
AQS Digital Pvt. Ltd.
All Kinds of Laptop Spares

A/22 Shaheed Nagar, Bhubaneswar (Odisha)
Ph. No. 0674-2540396
Mobile : 9438362671, 9938228499

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2011ء کے موقع پر محترم مولانا جلال الدین صاحب نیّر
ناظر بیت المال آمد ورزشی مقابلہ جات کے افتتاح کے موقع پر مارچ پاسٹ میں شامل خدام کو خطاب کرتے ہوئے

اجتماع کے موقع پر منعقد مقابلہ کوئز خدام کا ایک منظر

مقابلہ والی بال خدام کا ایک منظر

مقابلہ کبڈی اطفال کا ایک منظر

مقابلہ 100 میٹر دوڑ خدام

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/12

Vol : 30
Monthly

November 2011

Issue No. 11
Qadian

MISHKAT

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Ph: (91)1872-220139 Fax: 222139 Rs. 20/-

Chairman : Hafiz Makhdoom Sharif

Editor : Ataul Mujeeb Lone Ph : 09815016879

Manager : Rafiq Ahmad Beig Ph : 09878047444

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت 2011ء
کی اختتامی تقریب کے موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے۔